ضمیمہ کتاب "مکتوبات احمدیہ"

اس صفحہ کی پشت پر نقل خط حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی بنام حضرت اقدس درج ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خط ۲۸/۵ کا جواب

آقائی و مولائی ایدکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ حضور ۱۸ اپریل ۱۹۰۸ء

کا الہام جو حضور نے ۱۹ کو قبل ظہر بیان فرمایا تھا ۔

بغرض صحت پیش خدمت کر کے ملتجی ہوں کہ حضور

ملاحظہ فرمالیں ۔ نیز اس کے متعلق اگر کوئی

تفہیم ہو یا اس کے بعد کا کوئی اور الہام

قابل اشاعت ہو تو عطا فرمایا جاوے ۔

۱۸ اپریل = زَلْزَلَتِ الْاَرْضُ

حَقَّ الْعَذَابُ وَ تَدَلّٰی +

ترجمہ = زمین کا ہلنا ۔ عذاب سچّا ہے اور وہ اتر پڑا ۔

نوٹ از مرتب ۔ الحکم میں زلزلت الارض مُحِقّ العذاب ۔
قمد کی شائع ہوا ہے (جلد ۱۲ ع ۲۹)

خاکسار غلام ابن دوز
عبد الرحمن قادیانی احمدی

یہ مکتوب نمائیں بھائی عبدالرحمن قادیانی سے سلام حضرت اقدس کے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ [illegible] اخی مولانا مبارکپوری [illegible]

جسکی نسبت آپکے [illegible] تجویز کی ہے

حاضر ہے اسکے سوال جو کئے تھے وہ میرے استاد زادہ ہیں

اور مولوی [illegible] صاحب والد بزرگوار انکی جو بیت

مکتب اور [illegible] کی تھی انکی برکت سے حقوق استادی میں

میرے [illegible] یہاں کہ انکی [illegible] اب انکی لئے [illegible]

(۲) [illegible] کثرت سے [illegible]

[illegible] تم [illegible]

[illegible] جو [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

جیسا کہ اس نے فرمایا ہے ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون
ان یغفر اللہ لکم واللہ غفور رحیم نیز تم عفو کرو اور درگزر کرو
عفو و درگزر کرو کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا بھی تمہاری
تقصیر سے معاف کرے اور خدا تو غفور رحیم ہے
پس تم غفور رحیم کیوں نہیں بنتے اس بنا پر حکم عفو و درگزر کا
(۳) یہ معاف و درگزر کرنا لائق ہے اللہ جل جلالہ یہ اخلاق اگر
نہیں سیکھا ہے تو ایسے شخص حق تعالیٰ کے نزدیک
کا مستحق اور ان سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
دعا مانگی کہ اس سے ہم سب کے اعمال میں ایک ایسے
کی دعا کرتے ہیں اور رسول کریم فرماتا ہے کہ میں
اس کا گناہ معاف کرتا ہوں جو میرے گناہ معاف کرتا
ہے اس لیے ہم تجھ سے اس بات کا سوال کرتے ہیں کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴/۵۷

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حبیبی عزیزی اخویم مولوی [illegible] سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا عنایت نامہ پہنچا حالات سے

بوجہ کثرت مشاغل اور دورے کے سفر اور [illegible] عوارض

[illegible] سے تحریر جواب میں تاخیر ہو رہی ہے [illegible]

وقت ملا اور [illegible] کر رہا ہوں نماز پڑھتا رہا ہوں

[illegible] حسب ضرورت [illegible] کرتا رہا اور یہی دعا

کے جوش پیدا ہوا بعد [illegible] گیا ہے [illegible]

نماز میں اس کی دعا کرتا رہا ہوں اور [illegible] دل سے دعا

کی دعا میں [illegible] جاتی [illegible] سے [illegible] حالی

[illegible] اپنی قدر کی [illegible] اس [illegible]

اور ان زندگی با [illegible] زندگی سے جو [illegible]

خالی نہیں [illegible] سے اگر حق تعالیٰ [illegible] جاتی ہے

حوادث [illegible] تجربہ ہو جاتا ہے اور صبر کی [illegible]

گھر سے نکھر آئے ہے شہزادہ میں سلسلہ وارد ہو ہر ایک

صحن نیچے دیکھا ہے ان کے تحصیل حضرت ہوتا ہے کہ اس کا حال کچھ لکھیں

شرح ہونا جس کو اس کو کسی کی خوش کے ادیبوں کر خود ان کا علم

(۴)

جہر ساتھ کیا مسلسل کیا اسکے لئے الحمد و ستائش کی تکبیر

تجلی دیا اور فرمایا کہ تم میں جو جستجو کر تو

سرگرم ہو گناہ معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ حمد و ثنا

معاف کر دیتا ہے سو سر صحیح میں اللہ سر

لہر سے در گزر کرو تا آپ کو حق ایسی کی حالت

میں ۔ در گزر کرالیا تو موقع کا رکھ دی اصول

اس میں ثابت کو عنایت میں در اصل کا رنا کی حاجت کا

صاحب عزیز دوست جو حضرت [illegible] سے

دولت الٰہی کر دے سے بس زادہ محمد میاں جی بہشت الٰہی

محمود مسکین شہ کو ہنگامہ مسکین کو گئی بابو مسکن

در سلام حکم سلسلہ الٰہی

اجر عظیم ملتا ہے۔ اگر انسان کو حوصلہ توفیق کرے کہ پیچھے ہے ایمان

تو اس میں ایمان بلند ہوتا ہے کہ وہ قادر خدا سے ملتا ہے

دور کرنے کی سب قدرت رکھتا ہے۔ میری خیال میں اللہ وہ

تبلیغ کرے گا جیسے قوم قوم میں جا کر انسانوں کے مصائب و مجبوریوں

و مشکلات سے بیان کرتا ہے ایسے لوگوں کو نظر رکھتا ہے کہ انسان

خود کو کاروں کرتا ہے۔ دل میں لگتا ہے اور اس میں

اس سے ملی رہتا تو بہتر ہوتا۔ مگر در حقیقت دوست

زندگی گزارنا ہے اور رشتی کی درد سے بچا اور

کامل ایمان حاصل ہوگا — ریالو الرب ... کا طلب

جاننا کہ جب اس کے سب اصول سمجھے اور تمام پابندی جائے رہے

تو رشتے ... جب وہ استقلال سے کہا کہ میں شکار آیا اور

شکار بن جاؤں گا — سچ اگر ہم دیکھیں تو پیالہ

اور مثلی جو انسان کو حاصل ہوتا ہے وہ صرف ... کا

زندگی کا ... ہے۔ اگر انسان ابتدا کی وقت صبر کے

دروس سے ... وہ اس کی رہبری کرتا ہے

خدا تعالیٰ در حقیقت موجود ہے اور حقیقت میں

دیکھا جاوے تو وقت پر دعا کو قبول کرتا ہے اور سب

[illegible] رنگ میں [illegible] سب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایسا [illegible]

[illegible] اہل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] دشمن [illegible]

پیارے میاں مکرم مرزا جعفر احمد صاحب

دریں حالہ [illegible] اللہ

۲ ر محرم

۴۳/۶۰

محبی عزیزم [illegible] صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اشتہار کی بابت جو صورت معلوم ہوئی ہے چند دفعہ

میں نے ارادہ کیا کہ تم کو لکھوں اور ایک دفعہ لکھنے کی کوشش کی مگر حال یہ خیال تھا کہ جب یا گر

یہ لکھا جائے کہ جب تک لنگر خانہ کی نسبت ارادہ کیا جائے [illegible] تم [illegible] سنت

[illegible] بالکل [illegible] تو اگر [illegible] کہ کس طرح ممکن ہے کہ اس اشتہار سے

دونوں طرف [illegible] ہو جائے تو دوسرا کام پورا ہو اور نہ لنگر خانہ کا حساب کر [illegible]

[illegible] کر دیے جائیں تو [illegible] ۔ اور اگر [illegible] والی [illegible] کو

خط ۴۲/۶۰ کا بقیہ حصہ

[illegible] کردہ علاوہ اسکی حیثیت کے [illegible] صورت میں الگ حصہ [illegible] تو ممکن ہے کہ انکو ابتلا
ڈالا جائے

[illegible] اور وہ اس تکلیف کو فوق الطاقت تکلیف سمجھ [illegible] خیال کیا کرے [illegible] ہے

[illegible] اور ایک دو مہینے امتحان کیا جاوے کہ [illegible] بعد برکت کا نزول [illegible]

بلکہ ان ایام میں [illegible] ان کی نسبت [illegible] اگر اسقدر روپیہ آگیا کہ جو [illegible] تخمینہ [illegible]

[illegible] تو دو روپیہ [illegible] ہوگا میرے نزدیک اب [illegible] ہے کیا تجربہ ہو جائے گا

[illegible] استقلال کیا گیا ہے کہ اسقدر روپیہ کی کامیابی کی امید ہے اگر [illegible]

[illegible] ہوگا تو [illegible] کہ [illegible]

[illegible] خوب معلوم ہوتی ہے ایک روپیہ [illegible] رجسٹر میں درج ہو [illegible] اور پھر دو ماہ کے

بعد حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

غلام احمد عفی اللہ عنہ

ڈاکٹر سید ظہور اللہ صاحب حیدر آبادی حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے جو
اب فوت ہو چکے ہیں ان کے اولاد کے پاس جو
خط حضرت اقدس کا محفوظ تھا اس کو معہ اصل
درخواست دعاء ڈاکٹر صاحب معہ جواب کے شائع
کیا جا رہا ہے۔ ملاحظہ ہو ص ۹ تا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بخدمت امامنا و مخدومنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ:۔ خداوند کریم ورحیم کا بڑا فضل ہمارے شامل حال ہوا کہ ہم نے اوس نعمت عظمیٰ کو پالیا جس کے لئے ہمارے آبا و اجداد ایک زمانہ دراز سے متمنی گزر گئے کہ ہم کو حضرت والا کی بیعت کا شرف حاصل ہوا جس سے لاکھ لاکھ شکر ہے اوس خداوند کریم کا کہ ہمارے ایمان و ایقان میں ایک نمایاں تبدیلی واقع ہوئی حضور سے استدعا ہے کہ ہمارے لئے ایسی دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ہمیں شیاطین والانس والجن سے محفوظ رکھکر ہمارے خاتمہ بخیر کرے اور ہمارے آخر دم تک اپنی اور اپنے پیارے نبی کی فرمانبرداری کا ایک سچا عملی اور پر اثر جوش مرحمت فرمائے اور ہم سے راضی و خوش ہوجائے

اور یہ امر بھی ضروری العرض ہے کہ حضور کی خاص توجہ دینیات کی وجہ یہاں ہمیں کسی قسم کی تکلیف پیش نہیں آئی جس چیز کی ضرورت ہوئی حسب خواہش مہیا ہوتی رہی ہر چند دل کی خواہش تو یہی ہے کہ ایک لمحہ کے لئے حضور سے جدا نہوں لیکن ایام رخصت کے قریب الاختتام ہونے و اسباب معاش کی انجام دہی کے لئے ضرورت کی وجہ ہم خدام مستدعی اجازت ہیں کہ کل صبح اپنے وطن کی جانب راہی ہوجائیں۔

خاکساران

سید ظہور اللہ احمد	سید عابد حسین
سررشتہ دار دواخانہ راجورہ وردال	منصبدار علاقہ نظام حیدرآباد
ضلع بیدر علاقہ نظام حیدرآباد	بخط کنڑی
سید نعیم اللہ احمد	دستخط بشیر احمد سوداگر

(نوٹ) ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب رضی اللہ عنہ حیدرآبادی کے نام کے دو خطوط جو صفحہ ۱۰ تا ۱۲ پر درج ہیں وہ مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل وکیل ہائیکورٹ یادگیر کی کوششوں سے ملے ہیں جزاہ اللہ خیرا اصل خطوط مکرم سید اسد اللہ صاحب حیدرآبادی جو اُن کے فرزند ہیں کے پاس محفوظ ہیں (مرتب)

خط حضرت اقدس دستخطی و مہر "مولی الیس" بنام ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب حیدرآبادی

مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محبی اخویم سید ظہور اللہ احمد صاحب سلمہ ربکا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکا محبت نامہ پہنچا خط کے پڑھنے سے حضور آپکا اخلاص اور ہمدردی اور تعلق دلی معلوم ہوتا ہے درحقیقت وہ ایک ایسا امر ہے کہ بہت کم لوگ اسدرجہ اخلاص تک پہنچتے ہیں - اور شکر کا مقام ہے کہ خدا تعالی نے ہماری جماعت میں ایسے با اخلاص پیدا کیے ہیں خدا تعالی آپکو اس نیت اور خلوص کا اجر بخشے اور آپکو معہ اپنے عزیزوں اور اہل و عیال کے سلامت رکھے روپیہ مرسلہ بقدر چونتیس ۳۴ روپیہ بخیر پہنچ گئے ہیں اور چند ہفتہ سے میری طبیعت بہت

میں علیل ہے طاقت نہیں کہ اپنے ہاتھ سے
خط لکھوں اس لیئے میں نے یہ خط کو اپنے ہاتھ
سے نہیں لکھا گو آپ اپنی ممانی سے لکھوایا
ہے۔ امید ہے کہ آپ ہمیشہ اپنی اور اپنے
عزیزوں کی خیریت سے اطلاع دیتے رہا کریں
گے اور بہت خوشی کی بات ہے کہ اگر فرصت
میسر ہو تو آپ اپنی ملاقات سے مسرور فرماویں
اور یہ خط کسی قدر دیر کے بعد لکھا گیا ہے
اسکا یہ سبب ہے کہ میری طبیعت علیل
ہو گئی تھی کہ لکھوانے کی طاقت بھی نہیں
تھی آج کسی قدر افاقہ ہوا اور یہ خط
لکھوایا گیا

باقی خیریت ہے

والسلام مرسلہ مرزا غلام احمد

۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء روز پیر

(نوٹ) یہ مہر "مولیٰ بس" والی انگوٹھی کی ہے جو حضرت اقدس نے بنوائی تھی
تحریر بظاہر حضرۃ ام المومنین رضی کی معلوم ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب (مرتب)

خط حضرت اقدس بنام ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب حیدرآبادی مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۶۰ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا حال مثل سابق ہے آپ کے رخصت کے دن سے

بہت تکلیف ہے اور سب جسم پر تشنج طاری ہے

افسوس ہے آپ کی صحبت میسر نہ رہی الغرض اتفاق

ہے رسالہ ترجمہ تحریر ملازمت کچھ نہیں کر سکتے

مگر بمجبوری اجازت ہے کہ آپ چلے جائیے

اور اپنے حالات بھی یاد دلاتے رہیے تاکہ سلسلہ دعا

جاری رہے والسلام محمد [illegible] احمد

۱۷ اپریل ۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم قاضی صاحب سلمہ اللہ تعالے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خیریت نامہ پہونچا بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ تشریف لاویں آپ کی بہو کے لئے اگر ساتھ لے آویں تین چار ماہ تک کوئی بوجھ نہیں، ایک یا دو انسان کا کیا بوجھ ہے۔ پھر تین چار ماہ کے بعد شاید آپکے لئے اللہ تعالے اس جگہ کوئی تجویز کھول دے ومن یتوکل علی اللہ وھو حسبہٗ سب سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ ہمارا اور آپ کی عمر کا آخری حصہ ہے بھروسہ کے لائق ایک گھنٹہ بھی نہیں ایسا نہ ہو کہ جدائی کی مدت موجب حسرت ہو۔ موت انسان کے لئے قطعی اور اس جگہ موت سے ایک جماعت میں نزول رحمت کی امید ہے۔ غرض ہماری طرف سے آپ کو نہ صرف اجازت بلکہ یہی مراد ہے کہ آپ اس جگہ رہیں ہماری طرف سے روٹی کی مدد اور انسان کے لئے ہو سکتی ہے اور دوسرے بالائی اخراجات کے لئے آپ کوئی تدبیر کرلیں اور امید ہے کہ خدا کوئی تدبیر نکال دے زیادہ خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ　　　　۳؍دسمبر ۱۹۰۰ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

حکیم فضل دین صاحب سے دریافت کر لیجئے کہ مہمان خانہ میں آپ کے لئے جگہ نہیں اور عنقریب میرے اس دالان کے پیچھے ایک مکان بننے والا ہے اسمیں آپ رہ سکتے ہیں بالفعل گزارہ کرلیں کوئی گھر تلاش کرلیں۔ والسلام

نوٹ:۔ اس پر دستخط موجود نہیں مگر تحریر حضورؑ کی ہے۔ مرتب)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

امۃ الرحمان کے معاملہ میں مجھے بہت حیرت ہے کوئی صورت خاطر خواہ

ظاہر نہیں ہوتا۔ احمد نور نیک بخت آدمی ہے۔ بہت مخلص ہے۔ مگر وہ پردیسی ہے۔ زبان پنجابی اور اردو سے محض ناواقف ہے۔ اس صورت میں اصول معاشرت میں پہلے ہی یہ نقص ہے کہ ایک دوسرے کی زبان سے ناواقف ہیں پھر وہ عنقریب ایک لمبے سفر کے لئے جاتے ہیں اور خطرناک زمین کابل کا سفر ہے معلوم نہیں کہ کیا ہو میں نے کئی جگہ کہدیا ہے اب اختیار میں نہیں ایسی جلدی نہیں چاہئے جس میں اور فساد پیدا ہو۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ

۱

۴/۶۷ خط حضرت اقدس بنام نواب محمد علی خان صاحب رض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی

مجبی عزیزی اخویم نواب محمد علی خان صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آں محب کا محبت نامہ پہنچا جو کچھ
آپ نے اپنی محبت اور اخلاص کی جوش سے لکھا ہے درحقیقت
مجھکو یہی امید تھی اور میری ظاہری الفاظ صرف اسی غرض سے تھی
کہ تا میں لوگوں پر یہ کیفیت بخوبی پیش کروں کہ آں محب اپنے اعلیٰ اخلاص

کی وجہ سے ہمت استقامت پر ہوں سو الحمد للہ کہ میں نے آپ کو ایسا ہی

پایا۔ میں آپ سے ایسے محبت رکھتا ہوں جیسا کہ اپنے فرزند دلبند سے

محبت ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اس جہاں کے بعد بھی

خدا تعالیٰ ہمیں دار السلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھاوے

اور جو ابتلا پیش آیا تھا وہ حقیقت میں بشری طاقتوں کو

اگر وہ سمجھنے سے قاصر ہوں ضرور دکھاتا ہے حدیبیہ کے قصہ میں

ابن کثیر نے لکھا ہے کہ صحابہ کو ایسا ابتلا پیش آیا کہ کادوا ان یھلکوا

یعنی قریب تھا کہ اس ابتلا سے ہلاک ہو جاتے یہی ہلاک کا لفظ

جو حدیث میں آیا ہے آپ نے استعمال کیا تھا گویا اس کی قراری

وقت میں حدیث کے لفظ سے توارد ہو گیا ہے [illegible] ممدوح ہے

جز عمر فاروق جیسے سوی الوکالت نہیں [illegible] [illegible] میں [illegible]

یہاں تک کہ انہوں نے کہا کہ علامت لا الہ الا اللہ سینے پر کلمہ

لکھا تھا جو کہ سینہ سے نکلا تو سینے اس دیکھو تو ار کے صدقہ و خیرات

اور عبادت اور دیگر اعمال صالحہ سے کیا [illegible] مولوی محمد احسن صاحب

رہا۔ حاجی میاں عثمانی کی مجلس میں شاہ صاحب شامل ہوا اور بولے کہ

نیچے مولوی حکیم نور دین صاحب آپ سے ناراض نہیں ہیں آپ سے محبت رکھتے ہیں

شاہ جی حاجی صاحب کو بیعت سے بیماری مرض ہوا ہوگا کہ آپ اول دور کی

اور حاضر جماعت میں سے تھی آپ کی نزدیک میں حال تک تھا

سلسلہ جاری تھی مگر کم جاری ہی نمایاں کار ہی آپ اول درجہ کے محبت اور مخلص

میں سے ہیں جن کی روز بروز ترقیات کی امید ہے اور مولوی صاحب اپنی کی کاروبار

وجہ سے اس امید میں نہیں ہیں اور ان کی کیوں دیکھ کر کیوں بھی ہیں

اسے ان سے وہ زیادہ خوف دکھا بہت بے کار تھی اور اب وہ شاہ

ہمیشہ روز سے سنتا ہوں ملک سندھ میں اور یہ خالص پیار دل ہوتی ہے

جاسکتی اور اخویم مرحوم الحاج سید محمد احسن صاحب سابق [illegible]

مہمان شریف رہتے ہیں اور اس عاجز کا نیک فیض اور دلی محبت

آپ سے رہی ہے جو تھی اور امید رکھتا ہوں کہ دنیا یہ دن ترقی

ہو والسلام خاکسار [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم نواب صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آپ کو معلوم ہوگا کہ مولانا صاحب تاریخی

سلسلہ فوت ہوگئے ہیں اب کوئی کام جو اب دیکھ کسی سے ایک

سرکاری ہوا ہے اس صورت میں بھلے تھے اس بات پر اندازا

کہ ہو انتخاب ہو کیا شمار کریں چنانچہ [illegible] مندرجہ ذیل

مگر میں کہتا ہوں یہ دوران خدا سے معلوم ہوا کہ ان کی [illegible]

لڑکی ہے اور وہ بھی قریب ہیں اور مولوی صاحب بھی قریب ہیں اس کی
کچھ مضائقہ معلوم نہیں ہوتا کہ اگر وہ لڑکی عقل اور شکل اور دوسری
صورتوں میں ایسی ہو تو وہی مولوی صاحب کی نظر انتخاب میں ہو
پس اس غرض سے آپ کو تکلیف دی جاتی ہے کہ آپ اُس لڑکی کا حال
عمدہ طور سے بلکہ اس لڑکی کی تمام عادات دریافت کرا کے مجھے
مطلع فرماویں اور اگر وہ تجویز نہ ہو اور کوئی نسبت آپ کی
نظر میں ہو کسی لڑکی کی کہ جس سے یہ تعلق ہوا ہو پیدا تو اس کی بھی
خوب لحاظ ہے ہرگز اس صورت میں مولوی صاحب موصوف کو
آپ سے ایک خاص تعلق ہو جاوے گا مگر یہ تمام جلدی سے اچھی
اب توقع مناسب یقین آپ بہت جلد سرگرم ہوں گے بعد شوق والسلام
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علی رسولہ الکریم

محبی ڈاکٹر صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ دیباچہ کے سلسلے میں آپ کا خط ملا [illegible] ہے۔ [illegible]
سماجی سیاسی [illegible] اور [illegible]
ایک [illegible] دیا اور [illegible] جو [illegible] کی تکلیف نہ کریں
کریں [illegible] دستور [illegible] تا [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible] کرتے [illegible] اگر [illegible] سے [illegible]
[illegible] صورت [illegible] ہے
اللہ تعالیٰ آپ [illegible] رہنمائی [illegible]
کر دیا جائے

والسلام
[illegible]

سبحت آنکھیں کی رویائیں آ رہی ہیں کہ کشتی سالم اور رہا ہے اور ریگ چلی اور سے سورج کو

دارسے دلی حالی ہے گر رکھ دہ مقام صحرا سے لگا سو رہا ہے قابل اطمینان

ہے یہ [illegible] بارش کا مشکل ہے تو آج سدا رہے

نہ ہونا قابل برداشت نہ ہو

فرمائیے تا درس ایسا مشکل سے جھاں کا کے رہا ہے

والسلام علیکم

۵ جون ۵۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۴ / ۶۶

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی عزیزی الحلیم نواب صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اس سے پہلے خط آپ کا ملا آپ کے تجربات مشہور ہیں کہ دست مشت قیمتی

محمد ارشاد ہے کہ ایک خاص توجہ کے اندر ... سے ان کی تفسیر ہے رسالہ آپ کو

تمام ... سے محفوظ رکھے اور ... اکثر ... محمد حسین صاحب تازہ مہوش کی ...

اور اپنی جلسے سے ... حضرت جیلانی کا ... الرحمن الرحیم ... فرمایا ایک ولی

تمام علماء رہے کہ معارف سخن آپ کا اس زینہ سے بلند ہے کہ جس نے اسکا خود نا رکھو سمجھ

راز [illegible] اکسا جو ہر کو [illegible] ابکی جب آپ کی راہ بالا مسلک اور یا دالیا ہی جس کی تحت حاصلہ تھے

اب کہ علم کیا ہو کر تو اکیلے [illegible] اور بواسطہ موقع ہو جب بیٹھے [illegible]

پا لیا کی ہے [illegible] کہ جسے [illegible] ہو کہ ہوا آیا کہ حضور [illegible] کی ایک ترجمہ ساتھ

صورت ہو گی اور عرض گزار اسے ہوا تھا کہ ہر روز [illegible] کا کئی سبب ہیں اب تو یہی ہوتی [illegible]

سچ خود سمجھ کر [illegible] قسم لیا خیال قبولیت دعا کی راہ کو جاسکے کہ [illegible] سے تجربہ

شدہ تھے [illegible] مغفرت کی دعا سے [illegible] اللہ [illegible] جو مسئلہ حل ہو

انتظار ہو دعا کا دل [illegible] ذریعہ ہے محترم سید محمد احسن الحق اللہ [illegible] تحقیقات [illegible]

سے [illegible] اب [illegible]

ہو [illegible] حضرت صاحب تجدید [illegible] در حقیقت [illegible] الہم [illegible]

ہو جاتا [illegible] ادب [illegible] وقت [illegible]

[illegible] دو [illegible]

جو جو [illegible] ترتیب [illegible] تو [illegible]

[illegible]

اور [illegible]

[illegible] در حقیقت [illegible]

[illegible]

اورہاتی والی لال حریرہ ختم حسن کا نام [illegible] کا عملی [illegible] کو روپیہ شاہ علی
روزانہ قرآن میں [illegible] جز [illegible] [illegible] ہوں [illegible] مجموعہ [illegible]
[illegible] تمام [illegible] [illegible] ۱۹۷۸

[illegible] [illegible] [illegible]

15/78

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزہ اخویم نواب صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج بوقت چار بجے

صبح کو میں نے ایک خواب دیکھا [illegible] میں حیرت میں ہوں

کہ اسکی کیا تعبیر ہے۔ میں نے آپ کی ہمشیرہ عزیزہ سعیدہ اختر الحمید بیگم

کو خواب میں دیکھا کہ جیسے ایک اولیاء اللہ خود سے تعلق

رکھنے والی ہوتی ہیں اور انکے ہاتھ میں دس روپیہ سفید دیکھی میں

اور جیب میں۔ یہ میرے دل میں گزرا ہے کہ اس روپیہ [illegible] بعد میں خرچ [illegible]

تب انہوں نے وہ دس روپیہ اپنے ایک ہاتھ سے دوسرے

ہاتھ کے طرف پھیلتی ہیں اور ان رواںیوں میں سے نور کی
کرنیں نکلتی ہیں جیسا کہ جاہئے کہ شعاعیں ہوتی [illegible]
تیز اور چمکدار کرنیں ہیں جو تاریکی کو روشن کر دیتی ہیں۔
اور میں پرشوکت تعجب میں ہوں کہ ہاتھ میں سے کرنیں جس سے
اس قدر نورانی کرنیں نکلتی ہیں اور خیال گذرتا ہے کہ ان نورانی
کرنوں کا اصلی منبع خود [illegible] ہے اس حیرت میں آنکھ کھل گئی
گھڑی [illegible] ہوئی تھی اور دو منٹ ہو سکتا کہ [illegible] چار بجے
تھے اور پھر جلد نماز کا وقت ہو گیا۔ تعجب ہے کہ میں
کہ اسے تعبیر کیا ہے۔ شاید اسکی یہ تعبیر ہے کہ انکی [illegible] خداوند تعالیٰ کے علم میں۔
کبھی ہدایت [illegible] حالت درپیش ہے [illegible] السلام [illegible]
ہی حالت طور ملی ہوتی رہی ہو جیسا کہ رابعہ بصری رحمتہ اللہ
اور یہ بھی خیال گذرتا ہے کہ شاید [illegible] ہاتھ کے
رنگ [illegible] سے [illegible] اور [illegible]
اس کا [illegible] ساتھ [illegible] کرتا [illegible]
[illegible]

اصل خط نواب محمد علیخان صاحبؓ بنام حضرت اقدسؑ

16/79

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدی و مولائی طبیب روحانی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم۔ رات حضور کا دعا نامہ پہنچا۔ خداوند تعالیٰ آپ کی ... کہ حضور کی نصیحت اور دعاؤں سے ہم میں خاص تبدیلی پیدا ہو گی۔ خدا کرے کہ ہم حضور کے قدموں میں نیکی اور عمدگی سے بسر کریں اور ترقیات روحانی حاصل کریں۔ راقم محمد علی خان

جواب خط مذکورہ بالا

از حضرت اقدسؑ بنام نواب محمد علیخان صاحبؓ

16/79

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی

علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم نواب صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھے تو رات کے خواب کے رنگ میں ایک قسم کا

کشف تھا [illegible] صاحب کو کہ [illegible] تاریخ [illegible] ابھی تیرہ برس [illegible]

کل سے بیٹھے ارادہ کیا ہے کہ آج [illegible] دعا کی [illegible] شانہ [illegible] سلام

دکھایا ہے کہ میں ایک [illegible] نفس بچہ ہوں [illegible] دعا کر [illegible]

اصل میں دنیا اندھیرا ہے کہ کسی شخص کے باطنی حالت کو علم

نہ ہو اسکے بعد دنیا تو دنیا خود انسان حیثیت [illegible]

اپنی والدہ کی قبر پر جاتے ایک شاہزادہ [illegible] گانا بجانا کرتا تھا اپنے میں ایک بزرگ [illegible]

اس گروہ کے پاس سے گزرے اور قرآن شریف کے یہ آیت الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله پڑھی کیا اسکا دل [illegible]

[illegible] اور [illegible] جب آیت اس شاہزادہ کی [illegible] سارنگی کو توڑ دیا اور خدا کی طرف

رجوع کیا اور کہا کہ وقتم رسید وقتم رسید اور [illegible] کار [illegible] اولیاء سے ہو گیا [illegible]

[illegible] ہے اسکے [illegible] اور [illegible] امت [illegible] الحمد [illegible]

[illegible] اور [illegible] ایک [illegible] وہ [illegible]

[illegible] دنیا [illegible] ترقی [illegible]

[illegible] کے ساتھ زیادہ [illegible] اور [illegible]

۲۱/۸۴

۲۲/ اکتوبر ۹۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محبی عزیزی اخویم نواب صاحب سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ ملا حال معلوم ہوا

جگر میں اثر تمام جسم پر ہونے کا تفصیلی حال معلوم نہ تھا۔

اب معلوم ہوا اسکے بعد اپنے حال کو ترک کر دیا ہے

حق تعالیٰ جلد تر شفا بخشے ان سے اثر دور کرے

تسبیح نے بہت بہت دعا کی ہے اور دعا کرنے کا موقعہ

ملا ہے کہ اس مقام سے الحمدللہ اسی جلد بازی کے خوف سے

اب دونوں کا گذر اثر ختم ہو جائیگا درستی آ جائے گی

[illegible]

[illegible]

ایک ہفتہ ہوا کہ دو رسالے اور [illegible]

کر [illegible] خط [illegible] میں [illegible]

و [illegible] کی [illegible]

[illegible] کہ [illegible]

[illegible] تا ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] آخر [illegible]

[illegible] والسلام [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ الحمد للہ [illegible] بخیریت

۲۴
۸۵

اللہ تعالیٰ اسے کو تمام غموں ہموم سے نجات بخشے لیکن

میری طبیعت بہ نسبت سابق اچھی ہے حضرت کی برکت کا سبب اور

دور رہنے سے کچھ کراہت ہوتی اور بعض اوقات شغف قلب میں

ایسا ہوتا ہے کہ ہاتھ پیر ڈھیلے ہو کر ایسے ہو جاتے ہیں

کہ گویا لیکن لیکن قبل موت ہے اور زندگی ختم ہو گئی معلوم ہوتا

پھر کثرت سے دعا سے وہ حالت جاتی رہتی ہے سیر ہو جاتا ہے

کہ ضرورت کہ ایسا ہوتا ہے دن گنگوہ سے دوری ہو جاتی ہے

جو دو بزرگ جناب رسول اللہ کی نسبت بیان فرمائے ترقی کرتی

دو کمیں ہو اور منشی و قرار کشی میں سے جو فوقانی دونوں سینوں کو

وہ استفادہ بخشے کہ جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو حاصل تھا

اور میں یقین کرتا ہوں کہ تاکہ کی نسبت میں سے جس کا حاصل تھا

اور مرجع ہوتے ہیں اور ایمانی ترقی کے استفادہ کیا ہیں

خدا تعالیٰ حضرت والا کو اعلائی ترقی بخشے تا اور جو بزرگ

منشاء الاغراض اور دنیا پرستی سے بخت اور دنیا کی

دشمن کا مقصد رکھتے ہیں یہی کوشش ان کی حالت سے دور کرو

کہ برتر نہ گماؤں اور اعمال اور سعادت کے حاصل نہ ہو جائیں

لیکن میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں جو مشکل ہو گی وہ اللہ کا

فضل اور کرم سے آپ کا ہر ایک جو قدم پر دل کا ساتھ ہے

اور افسوس کی طرح ماں باپ کی مدد کی دشمنی ناپسند ہے

کہ اگر آپ کو دنیا کی تردد کی وجہ سے ہونے کا حکم ہو

لیکن بہر حال آپ دنیا سے محبت رکھتی ہیں یہ ایک

ایسے عشق ہے جس سے انوار رحمت کھل جاتے ہیں

دی تھی وعدہ جاتا ہے میں قبول ہو سکتی ہے کہ آپ کی دعا میں

مشکور ہے اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ دعائیں وفا کی ہیں

جاتی تھی ایک معجزہ دکھایا گیا میں اس کی اور میں

دنیا کی اللہ دعاؤں میں ستر سال سے عشق کا

معجزہ فرمائیں گے اللہ آپ کو اجر دل سے عطا کرے

شکر گزار ہوں مولانا [redacted] صاحب جیسا کہ سید عبدالقادر جیلانی

رضی اللہ عنہ نسبت اور عقیدہ کو خلاف ترکہ دیناں کیا ہے

اور حملہ کر دوار ہی سکتے نا اردیے ہیں میں تعیش الٰہی

کہ اگر آپ حضرت کے ساتھ اور زیادہ ان کا انتقال کرتی

تو انجام تاریخی وفادار بھی ناکام اتر محمد ڈیپ لنگن

باقی کا ہے پیشاب ہے — ہر طرف سے اور اللہ ہے

طوفان سے اپنے گھر میں رکھا ہوا علاوہ کتنا اور ہر کوئی کر

تمہارا رازدار خادم

محمد علی احمد

شکریہ کہ اہل خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور ہر گز اور آپ کے ہم

حیا کر دستور راستہ اور دیں ملی کا اسکے بیٹے گھر سے

کر جب وہ رات طولانی ہوا آپ حضرت محمد اسلم

تو نیز سلامت رہو رشتہ میں آپ کی اطلاع ہے اتنا

محمد ۶ ۱۳ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۲ ... [illegible]

۲۳/۸۶

[illegible]

بھئی عزیز از جان نواب صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ آپ کا عنایت نامہ

ملا پڑھ کر خوشی ہوئی دعا ہے کہ صحت ہو کر خدا آپ کو

جلد از جلد شفا دے کر کوئی ذرہ بھر بھی اور پریشانی

نہ ہو اللہ تعالیٰ آپ کا امتحان میں [illegible]

خدا تعالیٰ آپ کو پاکستان کی بھلائی اور عزت میں

رکھے اور رحمت ہم اور بہتر تحریر کی

گر آخر دعا ہے قبول ہو کر آپ کو تکلیف نہ رہے

سب بھائی اور عزیز کو دعا اور مجھے سلام

آسمانوں پہ ایک خلقت جو بید اکثریت ہے

بغیر حکم ربی کے اس سے ہر گز کچھ نہیں جاتی ہے

خدا کی ذات کا یہ دعویٰ ہے جو ہر ادھر لکھا رہے گا

جو العلاء بہتر ہے پیش ہو سکتا وہ دعا ہے کی

بارہا ہم دعا کا جواب دیکھ لئے جو ہر دعا کے

جیسا کہ حضرت یعقوب کی دعا کا اثر یہ ہوا

کہ مار دکھائی رسول کی ولایت اللہ کا ایمان ہے

ایک عجیب برکت ہے حسن سے مردوں کا

زندہ ہو جاتی ہیں سو آتے ہیں بہت کم دانش

مشترکہ ہے ایک وقت زندگی گزار

دعا کا اثر ہو رہی ہے — اور یہ لکھا

اور زائد محو کر ضعف ہے اگر مناسب ہو والسلام علیکم

احقر کمال الدین رسالہ

حالکہ حرمت اسلام شی

۲۴/۸۷ بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحر ... ضلع

عزیزی مجیب الحرم نواز صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اس وقت آپ کا پریشانی سے بھرا ہوا
پرچہ پڑھ کر میرے دل کو اس قدر قلق اور اضطراب کا صدمہ ہوا کہ جو میں بیان نہیں
کر سکتا مجھے آپ کے حقوق اور ان واقعات تصنیف ... کر کے [illegible] بہت
رنج ہے اور یہ بات کو سن کر اس قدر متاثر ہو جاتا ہوں کہ گویا وہ غم مجھ پر ایک
وارد ہو گیا مجھ پر آپ کی غمخواری کرنے کے لیے اختیار ایک کشش سی اور کچھ سے دل میں
پیدا ہوا اسی لیے ان شاء اللہ اس قدر میں بڑی توجہ سے آپ کے حق میں دعا کروں گا

مگر اے عزیز آپ کو یاد رہے ہمارا آقا و مولیٰ رب السموات والارض بہت
درجہ کا مہربان اور رحیم و کریم ہے کہ اپنے گنہگار بندوں کے عذر وہ [illegible]

اور رؤف رحیم ہے جو انکی زخموں پر مرہم رکھتا ہے اور ان کی آہ و زاری کو
سنتا ہے کبھی کبھی وہ اپنے بندوں کی آزمائش بھی کرتا ہے
لیکن آخر کار رحم کرتا اور دکھ لیتا ہے اس پر چاہیے کہ
ممکن ہے توکل رکھو اور اپنے کام اسکو سونپ دو اس سے اپنی امید رکھا کر
مگر دل میں اسکی قہاری و جباری سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ کوئی خیر اسکی
رضا سے خالی نہ سمجھو — یہی آپ کی لئے بہت اچھا کرتا ہوں (ادراک دوں گا) اور اگر
کچھ معلوم ہو تو آپ کو ترکیب درج کرتا ہوں ہر روز بعد نماز سے پہلے
نماز کے بعد گیارہ دفعہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیں اور
رات کو سوتے وقت معمولی نماز کے بعد کہے کہ الحمد شریف دفعہ [illegible]
پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ایک سجدہ کیا کریں تین دفعہ

بعد دعا عرض یا حی یا قیوم برحمتک استغیث ۔ صبح شام سو بار پڑھا کرو

السلام علیکم میں دعا گو ہوں اور آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اور ضرور خدا بخش کو لکھ دیجئے میں
کہ جلد جلد مجھ کو اطلاع دیں ۔ دہلی میرا لڑکا مزید طبیعت علیل ہو گئی
رہے وقت خارش کی شکایت رہتی ہے جیسے شاخ کو [illegible]
رکھے دیتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] محبت
ضعف اور کم نور ہے لیکن مجھے [illegible] تعلق کی وجہ سے [illegible]
کہ آپ کے خط کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دعا کریں اور [illegible] [illegible] ترقی بخشے آمین ثم آمین والسلام

خاکسار غلام احمد [illegible]
مورخہ [illegible]
[illegible] ۱۹[illegible]

[illegible]

۲۵/۸۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیز احترم نواب احمد حسین صاحب سلمہا

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ

سمجھا جو شام آپ کے گردوں اور غم لودھ

بیسویں گھڑی اصلاح بجز وقت قبل خط کے ملا

مزدور کی امید کیا کیا ہے کہ اب کسی صورت حکم دے اللہ تعالیٰ

پورا کر دیں گے اور آپ دعا جو کر رہا ہوں حکم

رکھیں ہم اب انتظار میں طاقت نہیں اللہ

۳ آپ کا رحمت ان کے تحت التماس

لیکن افسوس کہ جب سے کئی سال ہو رہا

ایسے دعا میں مولانا کی تحریک تھی ہاتھ میں یکبارگی سبھی

جیسے وقت دعا مانگی تو انکی آنکھ سے وہ حالت (؟)

آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور دعا میں گریہ کر دیا

حالت تھی کہ سونا نہیں اور ایسا لگتا تھا کہ [illegible]

وہ حالت میں بھی تھی اور کیا آپ شکوہ [illegible]

سے دعا میں لگ گئے اور ایسا لگتا تھا کہ وہ

خالی ہاتھ نہ لوٹیں گے [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کہ نہ وہ مشکلات ہیں اور نہ وہ دل کی [illegible] حالت

دعا میں جو شکر اور فضل مقبول ہوں اور قبول ہوں

اور وہ مشکلات کہ جو سر پر مصیبت بنی ہوئی ہیں

بیان فرمائی گئی ہیں اور رب کی رحمت اور [illegible]

فاقہ دیتی یا بعض احسان کا بدلہ میں قطرہ بہرجا

لہٰذا وہ کیا بات ہے اسکی پوری بھلا ہو اسکی توقع نہیں

رکھیں گا ایک دوسرے کا قسم کا پہلو نہیں اور نکتہ شناس

اسکی لیے سوز کر دیے اور وہ یہ کر کے سب مگر تقدیر

صورت میں مشتبہ دل جاتی ہیں اور اسکو دیکھا ہیں سے زیادہ جاتی

اور جسقدر کا سیاہی اور دور ہو گا اسکی نگاہ میں سب ہی

سب بڑھ کر جاتی ہیں جب وہ ٹھہرتا ہے اور خیال

کرتا ہے کہ گزشتہ میری زندگی کا یہ آخری وقت ہے اور اس

سے اسی قدر سیل عشق اور شکوہ ہے اور اسکے خیالی تصور نہیں

اسکی جان کو تحمل کی تاب ہو تب جدائی کرے اور نقل

اور حالت کا وقت اٹھایا اور درد اور اسکی دعا میں اسکی

نقل لائے سطر کھینچے کے سوال میں صرفت کا اور [illegible]

یہ جدائی کا درد ہیں وقت ہے [illegible]

تا دریا ہے وہ بیگانہ تک کام [illegible] بتا گیا [illegible] شادی

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی الکریم زید سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ الحمد للہ تادم تحریر حسب حال
ہر طرح سے خیریت ہے حق تعالیٰ آپ کو مع اہل و عیال
سلامت با کرامت رکھے آمین ۔ آج میں نے
الٰہی بخش صاحب کو خود لکھا ۔ وہ بہت مضطرب تھے اس لیے
طرح ہم کو کچھ ہی ہو گیا تھا ۔ اور کہتے ہیں کہ ڈاکٹر میرا
سر کا آپریشن ضروری ہے جب تک درجہ حرارت میں کمی نہ ہو
انتظار ہے تجویز کی ہے کہ اگر دریں مدت سوار ہو کے اور
ساتھ ایک آدمی لے کر ہو جانا پڑا تو ہم مناسب ہے لیکن
صحت بیمار جسکی ہر قدم کی ہر لمحہ ایسا نہیں وہ کیونکر

فائز رہیں دامن کا ہے ۔ سوار رہیں ہر لحظہ اسکے اپنے وقت میں درآمد کیے
کہ ان کی طرف بیان تا وقت ۔ اگر صحت ہو گی ایسی ہی اعتماد حالت ہے

[illegible] سے [illegible] اور بالفعل [illegible] دور [illegible] انکو [illegible] کم ہی

ضرورت [illegible] خرچ کریں اور اگر [illegible] وفات انکو [illegible]

اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ العزیز اسے قبرستان میں انکو دفن کرانا گا

باقی سب [illegible] سے حدیث [illegible] شرعی مسئلہ ہوتا ہے

[illegible] خصوصی کام کی [illegible] بعد زیادہ دیر [illegible]

نہ ہو سکیں — اور [illegible] سے [illegible]

آپ کا [illegible] السلام علیکم [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۱/۹۴

محترم دام ظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ عجیب اتفاق ہوا کہ اس کا [illegible] کا [illegible]

بعد خط گم ہو گیا اور ایک حصہ کا [illegible] [illegible] کی

والدین کا حوالہ دیا جسکو دیوی کہتے ہیں وہ

ہماری ہدایت سادہ لوح ہی وہ ہر حاجت کے

وہ تقاضہ جو ہر دکھ میں باباجی سب بڑی کو گھیرا

اور وہ ہمارے لمحے وقت اسی طور دیا ہے

ہوں سو ہے کہ ایک خط لکھنے بیٹھ گئے

رکشا تھا لیکن تورا میں مرگ مقدس رکی سب نے ملک میں

دل میں خیال کیا کہ کل زبانی دریافت کر لینگی پہلے لکھا تھا

ستری کو اٹھائی ہے وہ حوصلہ گھٹا اور کہو تم

رکھنے برابر کر رہے کہ ہوت تھا یہ کیا جب تھی

اتفاق میں گئے کہ گویا برابر ردم ناانصافی ہو گئی تھا

مگر الحمدللہ ہوا وہ صورت نہ ہوئی تب سادہ

اور رونق دیکھ کر وہ لی اشیاء کی سید

سنو تمام حاضرین کو اور خبر دے دو [illegible] سب کو

دریا کیا ان در سالم

حسب الحکم لکھا

خط نواب محمد علیخاں صاحب رض بخدمت حضرت اقدس ع

۳۳
۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدی مولائی و طبیب روحانی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم۔ دریمہ (الحمد للہ) محبوب ہے الحمد دو روز سے سیر بھی کرتی

رہتی ہیں اسلئے اب اجازت فرمائی جاوے کہ حضور کی صحت

کی خوشی میں دعوت میں شریک کر دوں۔ راقم محمد علی خاں

۳۳/۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتوب ۳

محبی عزیزی اخویم نواب صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ پہنچا درحقیقت آپ کو الحمد للہ شکر کرنا چاہئے

کہ موت جیسی حالت سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے صحت بخشی اسباب کا اختیار

کرتے رہیں خواہ حکم کے عام دعوت ہے اس کو ترک نہ کریں ثواب حاصل ہو

والسلام خاکسار غلام احمد عفی اللہ عنہ

۳۴/۹۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نواب محمد علی صاحبؓ
بخدمت حضرت اقدسؑ

سیدی ومولائی طبیب روحانی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم۔ میں نے چونکہ آج غسل کیا ہے اور سردی کی

برداشت نہیں ~~[illegible]~~ اسکے کان نزلہ [illegible]

فارغ ہوا ہوں نہیں ہے اسلئے سیر سے آج معافی چاہتا ہوں

راقم —

دوم ۔ چونکہ میری اہلیہ آج کل بہت بیمار رہتی ہیں

اور خصوصاً گھر کی مشکلات اسلئے اس انتظام کے

لئے چند دن کی طور سے مجھکو گھر جانے کی سخت ضرورت

ہے ۔ میں ایک تا لکھی آیا ہوتا مگر بیمار ہو جانے کی وجہ سے

رک گیا ۔ اب چونکہ اچھا ہوں ۔ اور فصل کا موقع کہ وہاں

میری سخت ضرورت ہے اسلئے چاہتا ہوں کہ اگر حضور اجازت

فرمائیں تو گھر کو بہت جلد جاؤں اور ۲۶ یا ۲۷ ۔ ۲۸ تک واپس

آ جاؤں گو بار بار سفر میں زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ لگ گا ۔

سوم ۔ چونکہ بعض اسباب ایسے پیش آگئے کہ بعض ملازم شر

ساتھ جا رہے ہیں کہ یہاں ملازموں کی کمی ہوگی اسلئے عرض ہے

کہ ایک ہفتہ کے لئے اگر حضور نور محمد کو اجازت

فرماویں تو وہ میرے بچوں کے پاس ایک ہفتہ

رہے ۔

چہارم ۔ لڑکی کی بھی اجازت چاہتا ہوں ۔

پنجم ۔ حضور جانتے ہیں کہ سخت مشغولی کی وجہ سے میں

ویسے فارغ وقت نہیں پاتا ہوں ورنہ ابھی ایسے

موقع ہیں کہ جلسہ سر پر ہے ۔ اور میری سخت کی

جنگو ہمارا ترانہ ہے لیکن اس سے بڑا کر دعا ہے کہ میری طرح

بچوں اور بچیوں کو جسمانی صحت کے ساتھ ... اور ہر طرح

صحت دے اور ہر طرح خیر سے ... ... کی ... میں جا جا ہوں

دو ... ... چند ...

۳۴/۹۷ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

آپ کو اجازت ہے کہ اس خط کو ... ... کے

... ... کر دیا گیا ہے کہ ... عالم ... میں

سے جو ... ... تھا اور ... کر ...

اور ... ... جائے اور ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بت صنعت رسیاں ہی کیا کچی رغرش تو ساتھ لگی ہوئی ہے

جب یک کر شہر پہ سال کی شہر ہو گا کی گزشتہ کم سالوں کی طرح نہیں

اگر ملی ہجو شورشی عمر کا خاتمہ ہو گا —

(۲) دوسرے یہ مابعد خوفناک سلسلہ سر بلند رشت

دل کو ملک گذر رہا ہے ایک سنگری ہے جو چند دفتر جوانوں کی

حرف سے ہو چکی ہے بنا مبتلا زندگی کو گن کو کسی سر ہو سکے

طاقت پیش کیا اس سنگری کا ایک حصہ کا جائزہ ہے

دور رب سے مشترک ہی ہیت دعا کا موڑ رقوم اسکو

تاکری اور دوری کی معمولی حافظہ ہے اور کام تبدیل کو کھیں کیا

مشق ہے — سیاسی الغاظ کسی حصہ کی بیشتر کر ہے تاریخ گردہ

واقعہ ہو گا ستی معلوم کس قسم کی تاریخ اور کرے "شن ہی انتہا پہ ہو"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری لخت جگر مبارکہ بیگم کی نسبت جو آپ کی طرف سے درخواست تھی اس کی
میں بہت دنوں تک اس معاملہ میں سوچتا رہا آج جو کچھ
ضروری سمجھا دل پیدا ہوا اس شرط کے ساتھ اس رشتہ میں مجھے
عذر نہیں ہوگا اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ کو بھی اس میں تامل
نہیں ہوگا اور وہ یہ ہے کہ حق مہر آپ کی دو سال کی آمدن
جائیداد مشروط کیا جائے اور پچاس ہزار روپیہ کی تعداد میں ایک دستاویز شرعی
تحریر ہو جائے کی طرف سے حاصل ہو میں خوب جانتا ہوں کہ
آپ نہایت درجہ اخلاص پر ہیں اگرچہ ارشاد ہو اور شیوہ کی رکھ علم کا
ثبوت دنیا میں کیونکہ آپ کو معلوم ہے کہ زندگی درزیہ مگر جو کچھ
تحریر کیا گیا ہے وہ شریعت کی حدود حیثیت سے بڑھ کر نہیں اور

پھر جاتا ہے میں ان کے لیے دعا کرتا رہا ہوں کسی وقت

حقیقت کے نظر کے جو اپنے اختیار میں نہیں ہے

مجھ کو ملا رہا ہے کہ ایک نئے دعا نہیں کی ہے

سو بیدار خلوت کے بعد مجھ کو ایک سجدہ الست کی

ہے میں السید الشمس محمود کہ اس سجدہ الست میں

مجھے رشیدہ اور صاحبات کا فرقہ ملا ہے تاکہ ہم میرا

یہاں لکھو سات جون کو مجلس کے بھی طور تین

ارک ۲ اور خلوت میں مشغول الٰہی سے سوال کیا ہے

کہ انشاء اللہ خاص طور سے دعا کروں گا

عمر کافی ہو گا تا کہ اندرون کی بھی صورت رہے باقی اور

یہ وہ زمین جسکو سو جی کی ہی مشابہ کروا [illegible] پر ان

ایک قطعہ (نقشہ) بھی ہے اور یہ بھی ارادہ ملا ہے کہ اگر ان دونوں پائیوں

کی راہ تجھ [illegible] ہیل کروں تو گولڑی ایبیال کی سیدروضت ہو

مگر یہ سب کی دن نکلے ہو جائے یہ ایک قطعہ مفید ہیں جو براہ طرف تیسری

اسمیں کسی طرح کمی بیشی نہیں ہوگی اسکو دیکھ لیں اس خیال

سے اور پھر انتظار میں عزیزی سید محمد اسمٰعیل دو سپر کی

دن تک ٹھہرایا ہے اگر آپ کی طرف سے اسکی اجازت ملی تو

ہوگی تو ہر روز وہ کل صبح اپنی نوکری پر چلا جائیگا والسلام

[illegible]

۳۶/۹۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی کا مرحوم نواب صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا خط مرسلہ ہوا [illegible] اشتیاق کا

اگر ضرورت پڑتی لیکن میں جانتا ہوں کہ جس طرح انسان دوسرے

لوگوں کے ساتھ ایک معاملہ کرکے مشغول ہو جاتا ہے اور پھر اس کے درد کی

شکایت پاتا ہے کہ جو فارغ کی حالت میں معلوم نہیں اسی طرح انسان

کا نفس [illegible] حضور تعالیٰ کی جانب انتہا پاتا ہے کہ وہ عالم اعلیٰ کی معلومات پیدا رکھتا ہے

اور ان معلومات سے نفس انسانی بے آرام رہتا ہے لیکن جب انسان

کسی بات کے متعلق ایک فیصلہ کر لیتا ہے تب اس فیصلہ کے بعد ایک آرام کی

صورت میں ہو جاتا ہے کہ خوف [illegible] آپ کی ملاقات پر کم باقی رہتا ہے کہ کہیں ان کا

اعتبار نہیں جیسا کہ حضور تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ہے کہ دنیا میں آپ بھی ان کا

پھر درس نہیں کر سکتے اور نہ آپ ہمارے ہیں یہ سکر شیخ مسعود کا

سبب معلوم ہے — ملک مکتبہ بر بحر ما بعد — جا بس ا [illegible] انور کا

سن اگر میں مرت آئی تو تم اس رشتہ کی خوشی سے محروم ... کا

اور نیز اس دعا سے محروم رہیں کہ جو ہماری زندگی کی حالت

میں اس رشتہ کی بابرکت ہوسکتی ہیں کر سکتی ہیں گو کہ وہ دعا

اس وقت سے مخصوص ہے جب مزاج ہو جاتا ہے علاوہ اس کے

ہر ایک کو اپنی عمر پر اعتقاد کرنا بڑی غلطی ہے اس طرح سے

جبکہ ماہ مبارک آپ کی عمر کی دوسرے حصہ کی ساتویں دفعہ موجود تھا

تو ان خیال کر لیتے تھے کہ وہ اسی عید کو یہیں دیکھیں گے اسی

طرح ہے میں نے یہ کہا کہ شدکی کا اعتبار ہے اگر عورت کا عہد اسکو

رعدہ کی تکمیل پر تو ٹوٹا [illegible] اسی بات کو ملاحظہ کرکی خوشی

کی دم میں ادا ہوگا مگر [illegible] کا ارادہ ہو کچھ دخل

نہیں اتنا حصہ عمر کا ہی باقی ہے خیال کرلی یہ حضور [illegible]

الکلی ہو کر [illegible] ۲۷ رمضان [illegible] درجہ [illegible]

وقت فرصت کو [illegible] دنیا یا لوگوں کی ادھر [illegible] وقت میں

موجب حضرت [illegible] تو اکیلے [illegible]

اور اس راس مبارک ہے کہ رمضان کی ۲۷ تاریخ کو جو لیل

غالب لیلۃ القدر کی [illegible] اور دن ہے [illegible]

ہے شروع ہوئی اور [illegible] کر اسکی [illegible]

[illegible] گیا [illegible]

اور تعلیم [illegible] اور [illegible] حسب [illegible] دن [illegible]

جو حالت بھی بتے رخصت نبا حالی کہ بگذری الثانی فرد رفت

ہیں معتوق ہیں صحیح ہی جو تجربہ اسکی حکمت کا گواہ ہے

دیکھئے ہر زندگی کا بیکر ہیں رفتار سے پیشتر شیخ سعدی کی الکھی

کیا عمدہ ایک غزل لکھی ہے اور وہ یہ ہے

بلبلی زار بند کجا نالید — بر فراق بہار وقت خزان

گفتمش صبر کن کہ باز آید — آن زمان شگوفہ در بستان

گفت ترسم بقا وفا نکند — ورنہ ہر سال گل دہد بستان

اسی طرح شیخ صدوق احمد الجندانی ہے — سال دیگر را کہ میداند حساب

تا کجا رفت آنکہ با ما بود پار — السلام تعالیٰ زمانہ ہی لا تنقص

عالمیں ولک برتا — یعنی اس بات کی تحقیق نہیں کا چھپا کوئی علم

ہمارا ہم کو کیا علم ہے کہ سال اتنہ کیا ہو اور کون کون باقی رہ جائیگا ہم میں

دور حیات کا حال زمانہ مستقبل ہیں بات حالی ہی ہوگی وہ کار ہی کو

سنبھال کر سیکھتے ہیں یہ معلوم ہی اس کی قلم ہو اور اسے اپنی

روحی اور ارادہ ہیں خدا کرے جیسے حالات ہونگے ویسا ہو

الحمد
ابوالحسن

خط نواب محمد علی خان صاحب ؓ

بخدمت حضرت اقدس ؑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

سیدی و مولائی طبیب روحانی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم۔ پیر منظور محمد صاحب تشریف لائے اور فرمایا
کہ حضور نے دریافت فرمایا ہے کہ زینب کے رخصتانہ کے متعلق
اتنی ہی بات ہے جتنی پہلے ہو چکی یا کیا۔ اس سوال سے
مجھکو تین خیال گذرے۔ (۱) یہ کہ حضور اس قرار داد سے قبل
رخصتانہ چاہتے ہیں۔ (۲) یہ کہ حضور نے مزید تاکید کے لئے
آپکو بھی ہیں اُس وقت پر رخصتانہ ہو جاوے۔ (۳) یہ کہ حضور
کچھ اور مہلت عطا فرمانا چاہتے ہیں۔ میں نے پیر جی سے
دریافت بھی کیا کہ اسکا کیا منشاء ہے تو انہوں نے سوائے اسکے
کوئی روشنی نہ ڈالی کہ شاید حضور جلدی رخصتانہ چاہتے ہیں

چونکہ کوئی صاف بات پیر میں نے نہیں کہی اسلئے میں نے عرض
کیا کہ میں خود حضور کی خدمت تحریراً عرض کرونگا —
میں برابر سوچتا رہا مگر کوئی صاف بات میری سمجھ میں نہیں آئی
بس یہ دو باتیں جو میری سمجھ میں آئی ہیں انکی بابت عرض ہے
گذشتہ واسطے کہ کچھ عرض کروں اصولاً یہ عرض ہے کہ اول تو
نکاح کے بعد لڑکی پر میکے والوں کا کوئی زور ہوتا ہی نہیں سسرال
والے جب چاہیں لے جا سکتے ہیں میکے والوں کو اس کا —
اور اگر زور نہیں عذر ہو ہی نہیں سکتا بس جب عام قاعدہ یہ ہے
تو مجھ حضور کے معاملہ میں تو یہ حالت ہے جب سے بیعت کی
ہے یہ جان مال عزت اپنے آپ کو بیچ چکا ہوں حضور جب
کچھ فرمائیں گے اور حرج ہو یا نہ ہو نفع ہو یا نقصان ہر حالت
میں حضور کے حکم کی فرمانبرداری فرض ہے بلکہ اسمیں دل میں
کچھ حرج رکھنا گناہ ہو ایسی حالت میں کیا عرض کرسکتا ہوں
میں جو کچھ عرض کرونگا وہ بھی حضور ہی کو سونپنے کے لئے

جو بات عرض کرتا وہ بھی حضور ہی کے سپرد ۔ میری اپنی ذاتی
کسی بھی معاملہ میں اپنی منشا نہیں تو حضور کے حکم پر ہی چلنا چاہتا
ہوں لیکن جب ہر معاملہ میں پہل سے ترکو اس معاملہ میں
بھی حضور ہی جو حکم صادر فرمائیں گے وہی صائب ہوگا ۔
~~اول میں اول معاملہ~~ مگر چونکہ حضور نے دریافت فرمایا ہے اس لئے
الامر فوق الادب عرض ہے (۱) اول معاملہ میں کہ اگر حضور رخصتانہ
قبل چاہتے ہیں ۔ تو عرض ہے کہ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا
ہوں کہ حضور کو ہر وقت اختیار ہے کہ جب چاہیں رخصتانہ کرالیں
اگر حضور فرمائیں تو اپنی کیٹیگری میں رخصت کر دوں مگر اگر
حضور کا خیال ہو کہ جس طرح حضور اس دفعہ [illegible] ہونے
سے فرمایا تھا کہ ہمارا منشا اس سے ہے کہ آپ کو اطلاع دے دیں
کہ آپ رخصتانہ کی تیاری کرلیں ہم مکان ہو جائیں گے اور آئندہ
تاریخ مقرر ہو جاوے گی تب تک میں نے تیاری کر لی ہوگی سو اس نسبت
عرض ہے کہ میں ابھی تک کوئی تیاری نہیں کر سکا اس سے حضور کا

رحم اور شفقت ہوگی پہلے کی طرح مجھ کو مہلت ہو۔ حضور میری استعدادوں
سے واقف ہیں۔ اگر مجھ کو اس وقت جلدی کا حکم ہوتا تو
میں مستطیع ہوتا خواہ کسی تکلیف میں تو کچھ تیاری کرتا کیونکہ
حضور نے حکم میں تکلیف میں راحت ہے۔ مگر مجھ کو بھی
مجھ کو اس وقت جو حضور کے حکم کی تعمیل کرنی ہے خواہ کچھ ہو۔

(۲) دوسری بات کہ حضور نے بطور یاددہانی اور تاکید
یہ فرمایا بار بار اگر وقت رخصت ہو جائے تو فرض ہے کہ حضور
کا اس وقت جو کا حکم ہے تاکید کی ایک تاکید تھا میں اسی
دن سے دن رات اسی فکر میں ہوں کہ

(۳) تیسرا امر کہ حضور اپنی رحم اور فضل سے مجھ کو
اس معاملہ میں اور مہلت عنایت فرما دیتے ہیں
اور ان استعدادوں کے زمانہ میں کچھ سہولت محض اس ہمدردی
کی وجہ سے جو حضور کو مجھ سے دینا چاہتے ہیں تو بابت
بعد انتقال ہے عرض ہے کہ اگر ایسا ہو تو حضور کی

نہایت ہی بندہ نوازی ہو کیونکہ اسطرح سب دعا ملیں سہولت سے ملی ہو اور مجھکو دقت پیش نہ آئے۔ رہنے کی صحت بھی چھ ماہ سے بہت خراب ہو رہی ہے اسمیں بھی کچھ خداوند تعالیٰ عافیت کی صورت نکال دے اور میں بھی انتظام کافی کر سکوں۔

بہر حال یہ عرض سب محض نمس تھی ہے ورنہ میری یہی عرض ہے کہ میر دم ہو ما بہ خولش را۔ تو دانی حساب کم و بیش را

میری اسناد اور لکھانیں کا بھی تصور کر ہی خیال کر

راقم محمد علی عاد

السلام علیکم و رحمت اللہ و برکاتہ

یہ تجویز اسم کی حرکت تھی اسلئے بس رکھے تھا

کہ ان القا خرافات کا شعور ہا دو الگ اصطلاحات ہو رہی ہے۔

کر سکو بعض خبریں ایسی ہیں اور بعض الہام ہیں جو [illegible]

[illegible] جو [illegible] لیے [illegible] آپ کی خدمت میں حال بیان

کیا [illegible] اگر [illegible] [illegible] دعا کا موقع ملتا۔

[illegible] [illegible] کر [illegible] حیران [illegible] اب [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے منظور ہے [illegible] ایک ماہ کی

[illegible]

[illegible]

صلح اکبر [illegible] جمال الله [illegible]

اسکار الدالقیہ [illegible] مبارک ہو [illegible]

[illegible]

یہ موت دردِ نا [illegible] ہو [illegible] اک حد
[illegible] ہے [illegible] با [illegible]
[illegible] الله [illegible]

[illegible]

السلام علیکم

تمہارا پیغام ملا خیریت الحمد للہ

انشاء اللہ دعا کروں گا

والسلام

محمد عثمان

[illegible]

[illegible]

السلام علیکم

تمہارا پیغام ملا خیریت الحمد للہ

انشاء اللہ دعا کروں گا

والسلام

محمد عثمان

ON POSTAL SERVICE.

Amount of Order (in figures) Rs. ... As. ...

Name of Remitter [illegible]

Address „ „ [illegible]

Name Stamp

KARACHI 29 AU 03

KARACHI-CAMP

KARACHI 3 SE 03

GURDASPUR 31 AU 03

I acknowledge to have received payment of Money Order No. 559, for the sum specified on the reverse.

Date [illegible] 190

(Signature of Payee in ink.)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible]

بسم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمیم

سلام

محبی اخوی محمد ابراہیم خان صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [illegible]

خط آپ کا کارخانہ سے روانہ کیا [illegible] حکم

[illegible] اور اس [illegible] دعا [illegible] اسکے

بیوی [illegible] [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] اور [illegible]

اللہ تعالیٰ اس خدمت [illegible] آپ کو [illegible]

باقی [illegible] روپیہ [illegible] خالد [illegible]

بمقام گورنمنٹ [illegible] گارڈن

مخدومی محمد ابراہیم خان صاحب بن حاجی

موسیٰ خان صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

(۱) عریضہ بیعت مولوی سید بشارت احمد صاحب ایڈوکیٹ و امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن و ہمشیرہ صاحبہ موصوف سے متعلق نوٹ

(۲) معہ اصل خطوط حضرت میر محمد سعید صاحب رضی اللہ عنہ (۳) اصل خط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"مولوی سید بشارت احمد صاحب ایڈوکیٹ و امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن (سابق نام میر بشارت علی صاحب) کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ تحریر اصل معہ دیگر عریضہ کے موجود تھے جو ان سے حاصل کر کے مکتوبات احمدیہ جلد پنجم ہذا میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ اصل تحریر سے پہلے خود مولوی صاحب موصوف کے نوٹ درج ہیں۔ (محمد اسمٰعیل فاضل وکیل ہائی کورٹ یادگیر ۱۹۴۳ء)

عریضہ بیعت کے متعلق نوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

"میں میر بشارت علی خاں ہاشمی ولد میر احمد علی خاں صاحب منصبدار علاقہ حضور نظام میر محبوب علی خاں شاہ وقت ریاست حیدرآباد دکن ہوں مدت سے یہ آرزو تھی کہ اعلیٰحضرت حضور اقدس مسیح موعود و مہدی مسعود حضرت اقدس و اعلیٰ مرزا غلام احمد صاحب ساکن قادیان سے جو کہ برحق مسیح تھے جن کے لئے تیرہ سو سال سے انتظار تھا شرف قدم بوسی حاصل کروں لیکن بوجوہات عسرت و امور خانگی حضور کی دیدار و قدم بوسی سے محروم رہا۔ واقعہ یہ ہے کہ میر محمد سعید صاحب احمدی کشمیری جو کہ میرے استاد اور بزرگ تھے وہ ماہ مئی ۱۹۰۸ء میں حضور اقدس کی خدمت میں جبکہ آپ دار السلطنت لاہور میں بغرض تبدیل آب و ہوا معہ ام المومنین رونق افروز تھے جانے کا مقصد ظاہر فرمایا گو کہ میں تمام خرچ روانگی وغیرہ بہم پہنچایا اور جانے کے لئے ایک روز باقی تھا کہ حضرت قبلہ جنابہ سردار بیگم صاحبہ جو کہ میری شفیق اور حقیقی ماں ہیں انہوں نے بوجہ جدائی و سفر دور و دراز سخت مضطرب و بدحال ہو گئے اور مانع بھی ہوئے۔ پس با این نصیحت حضرت اقدس کہ (جو شخص اپنے ماں باپ کی اطاعت نہ کرے وہ میری مریدی سے خارج ہے۔ دیکھو کشتی نوح)

جانے سے باز رہا اور کچھ نذرانہ خدمت اقدس میں بذریعہ مولوی صاحب موصوف معہ ایک عریضہ شوق ونیز ایک عریضہ بایں بیان کہ میری ہمشیرہ یعنی غریب النساء بیگم عرف حاجی بیگم صاحبہ بیعت میں داخل ہوتے ہیں لہذا حضور شریک فرما کر خاص اپنے دستخط خاص سے کچھ نصیحت وغیرہ تحریر فرما کر غلام کو سرفراز فرمائیں معہ نذر روانہ خدمت کیا تھا چنانچہ مولوی صاحب موصوف جبکہ لاہور پہونچ گئے تو میرا ونیز ہمشیرہ صاحبہ کا عریضہ بمعہ نذر حضرتؑ کی خدمت میں پیش کیا جس پر حضور نے نذر قبول فرما کر خاص اپنے دست مبارک سے بتاریخ ۱۸ مئی ۱۹۰۸ء اپنے وفات کے نو روز قبل بمقام لاہور عزیز منزل میں یہ جواب تحریر فرمایا ہے جسکی نقل صفحہ ۴۴ کتاب ہذا پر ہے۔"

نوٹ نمبر ۲ از مولوی سید بشارت احمد صاحب ایڈوکیٹ و امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن

گو کہ میں نے ۱۹۰۶ء میں اپنے گھر میں سب سے پہلے بیعت کی اور حضور کی زندگی تک برابر بہت سے عرائض دعا کے لئے لکھتا رہا اور اپنے پتہ سے پوری طرح اطلاع نہ دے سکا تو میرے خطوط کے جواب میں جو خطوط حضور بھجواتے تھے محض واپس جانے سے اور اخبار میں میرے کو تسلی دینے کے لئے چھپوا دیا جاتا رہا کہ دعا کے خطوط بھیجے ہیں اور دعا کی جاتی ہے بوجہ طفولیت میں اپنے پتہ خطوط میں نہیں لکھا کرتا تھا ورنہ جوابات سب مجھے وصول ہوتے۔

میری ہمشیرہ کا خواب میری ہمشیرہ نے ایک خواب دیکھا کہ ایک بزرگ جن کا رتبہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کا ہے میرے گھر تشریف لا کر چینی کے مونڈھے کے پاس جو کہ میرے صحن میں تھا کھڑے تھے میں میری ہمشیرہ ان کی بیعت کے لئے میرے کمرہ میں سے ایک مخمل کی میری شیروانی لیکر باہر آئیں اور بیعت کیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ تعبیر اس رنگ میں پوری ہوئی کہ میں نے اپنے خط میں اپنی ہمشیرہ کا جو ذکر لکھا تو حضور نے انکی بیعت کے ساتھ میری بیعت کا بھی ذکر فرما دیا۔

نوٹ نمبر ۳ از محمد اسماعیل وکیل یادگیر

"مولوی سید بشارت احمد صاحب ایڈوکیٹ کی ہمشیرہ صاحبہ جن کا ذکر اس بیعت میں موجود ہے انکی شادی نواب جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر جج ہائی کورٹ حیدرآباد سے ہوئی تھی وہ اب دیر ہوئے فوت ہو چکی ہیں جنکے بطن سے ایک لڑکا رشید الدین احمد بقید حیات ہے جو سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندرآباد کے داماد ہیں۔

۱۸/۱/ ۱۹۰۷ء

بحضور حضرت اقدس مسیح موعود [illegible] ظلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عریضہ بیعت برادرم میر بشارت علی صاحب [illegible]

وانگہ [illegible] جاری [illegible] از [illegible]

گرامی [illegible] از [illegible] خدمت [illegible]

[illegible] قبول [illegible] برادرم [illegible]

[illegible] حضور [illegible] از [illegible]

[illegible]

عریضہ کمترین خادم [illegible]

ناچیز میر محمد سعید [illegible]

(نقل تحریر حضرت مولوی میر محمد سعید صاحب رض)

صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (جو مولوی سید بشارت احمد صاحب ایڈوکیٹ کے خسر اور جماعت احمدیہ حیدرآباد کے بانی تھے) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدمت میں بیعت فارم سید بشارت احمد صاحب اور ان کی بہن کا پیش فرمایا تھا۔ جس کا حضور اقدس نے جواب دیا وہ دوسرے صفحہ پر درج ہے۔

جواب خط عریضه بیعت
از حضرت اقدس
مورخه ۱۸ مئی ۱۹۰۸ء

[illegible]

نقل مطابق اصل تحریر مبارک حضرت مسیح موعود علیه الصلوٰة والسلام

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بیعت و نذر میر بشارت علی صاحب و همشیره شان بدعاء خیر منظور است نصیحت همین که اقامت صلوٰة و صوم و دعا ها و استقامت بر احادیث صحیحه و احکام قرآن و کثرت درود شریف و استغفار دایم لازم ـ بجمله یاد کنندگان سلام شوق ـ

۱۸ مئی ۱۹۰۸ء

مرزا غلام احمد

لاهور عزیز منزل

8/71

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم نواب محمد علی خان صاحب سلمہ [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضرت [illegible]

میری [illegible] آپ کا [illegible] ریاست [illegible]

دکنی مصالح کی وجہ سے ایسے موقعہ کے [illegible]

لہذا اس جگہ [illegible] اور [illegible]

اور [illegible] ضرورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس نئی جماعت کی حالت گورنمنٹ پر ظاہر کرنے کا [illegible] ایسے بعض

کو مشکل دیکھا جاتا ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ ایک نقل

اشتہار کا آپ کا ریاست کا ضرور بھیجا جاوے [illegible] تا اگر

جو تحریر بھیجی جاوے تو تم [illegible] ہے اس کی [illegible] ہو جائے

[illegible] والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

[illegible]

نوٹ از مرتب:۔ مکتوب ہذا ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کے تعلق میں ہے۔ نواب صاحب کی تحریر مالیرکوٹلہ میں اس ساٹھ سالہ جوبلی کے (جون ۹۷ء میں) منائے جانے متعلق حضورؑ نے اشتہار جلسۂ احباب میں شائع فرمادی تھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

محبی عزیزی اخویم نواب محمد علی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ کہ خیریت ہے [illegible]

محمود [illegible] انگریزی [illegible] بیماری [illegible]

[illegible]

محمود [illegible] بیماری [illegible]

محمد معظم [illegible] اور [illegible] الگ [illegible]

محمود [illegible] اور ارادہ [illegible] تمام

حکام انگریزی [illegible]

حلیٰ الفتح ہیں میں آپ سے میں اجازت مانگتا ہوں کہ آپ

حضرت مولانا بالا کرم سے کم الکلیان تک بعض تشریف لا دیں کہ

جو ملاقات میں سب سے محترم خدا بخش صاحب کی اجازت لیں

تا دو ساتھی محمود علی کی تصحیح کا کام ادا کیے سعودی کا بقیہ کام

مشن الرحمان کا دن شروع ہوا اگر ہم کام کا اگر سعد

مقبول وصیت ہوا کہ یہ مشن سیٹھ جی صاحب ہی وہاں خصوصیت

اگر یہ ضروری رہی کہ آپ کتب الحمد اللہ صاحب کو

کہیں سکتا منظور ہو یا کوئی اور ضروری کام نکل تو بلا توقف

آپ ۲ صورت میں ایسی کی جائیں جس میں کی جمعیت آپ ۲ کی سعادت

[illegible] ایک

[illegible]

[illegible] والسلام

[illegible]

[illegible]

خط امیر ۹۲/۲۹ بنام نواب صاحب

السلام علیکم و رحمة الله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خط نمبر ۹۳/۳/۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

محبی عزیزے اخویم مکرم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں آپ کے لئے دعا گو ہوں

اپنے لئے وقت پر محسوس کیا ہے احقر امراض

اور اعراض لاحق ہو گئے ہیں اکثر ان کی کثرت ہجوم

و غموم کا نتیجہ ہے عجیب دردناک [illegible]

کہ جس سے دل کانپ اٹھتا ہے لیکن جب میں

خداتعالیٰ کے کاموں پر نظر کرتا ہوں تو

اسکا شکر ہوتا ہے [illegible] دل آسودہ ہے

خط نمبر ۸۳/۲۰

بیرون [illegible] با وجود این که حکم علم [illegible] گزارش [illegible]

است موضوع [illegible] تعلقات بیت مشکل [illegible] به ضرورت

است ضرورت به جز این [illegible] که معامله خطرناک

شاید تا روز دیگر [illegible] الحمدلله

دشمن [illegible] شب جرئت [illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی

رسولہ الکریم

محبی عزیزی نوراحمد صاحب سلمہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا خط پڑھکر بے حد مسرت

غمناک دل کے ساتھ پڑھ گیا کل مجھکو حضور انور کی طرف سے

ایک الہام ہوا جو ذیل الفاظ میں ہے یا کس قدر تعبیر کرنے کی ضرورت

کہ سب کی رفتن بعد رفیعین ہم ہے نازل ہوکر جماعت میں تمام ان

رشتی السلام کی بعد غمگین رہ کر یہ لکھا ہے میں آج خاکسار نے کی

بعد معلوم ہوا کہ یہ آپ کا پیغام حضور تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا

میں اکیلا خاص طور پر دعا کروں گا اور انشاء اللہ آپکا ہمراہ

[illegible] دیں گا دین اور آپکی لگی ہیں

خط نمبر ۹۰/۳۷

اور ہر ایک امر اسکے اختیار میں ہے آج کس کی یارا کہ گلہ کریں
اور شکایت زبان پر لائیں بس اصل حکمت جو انسان کی ہاتھ میں ہے
یہ دنیا ایک عجیب مقام ہے کہ ایک دن ایک شخص ایک کی
شادی کی روانی ہے اور دوسرے دن وہیں ماتم بیٹھ کر گرفتار ہو کر
رونا شروع کر دیتا ہے بس بارہا یہ عذر پیش کرتی ہوں کہ
حالات کی درستی اور برپا ہو بلکہ سب کچھ قبول کرلیں
کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے اتفاق ہے اور ہمارا ہمیں راضی کی
باتیں کرنی کیا عذر کرنا چاہئے اور ہر مشکلات پر کہ کے عذر کرلیں کہ
مالک کو منظور ہوا میرا حالت صحت اچھی نہیں رہتی کیونکہ صحت جسم کا
صحت جسمانی ہے روحانی ہے اور روحانی صحت کی بحالی کا
کوئی کچھ آپ کی ہی گوشۂ سکونت مفید ہے یہ

اصالتاً بیعت ... [illegible] ... سیدنا ... [illegible]

کے دریا ... [illegible] ... کر آپ اور ... [illegible] ... کی ... [illegible]

کی پیروی ... [illegible] ... کی زندگی ... [illegible] ... اور ... [illegible]

صاف ... [illegible] ... کی طرف ... [illegible] ... کی ... [illegible]

جب دیکھیں کہ ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... کی ... [illegible]

حالانکہ ... [illegible] ... کرنی ... [illegible]

اور ... [illegible] ... [illegible]

... کی تربیت ... [illegible]

... دیکھ ... [illegible] ... اور ... [illegible]

دنیا کی ... [illegible] ... معلوم ... [illegible]

رسول ... [illegible] ... صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

نہ پھر یہ تشریحات ظاہری باتیں ہیں مگر مطلب اسے اشتہار کرو

کہ میری دعا ہے کہ صدر تعالیٰ کوئی روز آتے ہی

مسکرانے کا تعلق ہے کہ قضا و قدر الٰہی کا مسئلہ

تسلیم کرنا چاہیے اور یہ سمجھے کہ انسان کی طرف کچھ

یہ رکھ رشید رہے بلکہ صدر تعالیٰ کی طرف سے ہی دیکھے

رشید ہے جیسا کہ وہ فرماتے ہیں ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع

ونقص من الاموال والانفس۔ اور یہ بات ہے کہ جو مشکل پیش آتا

بلکہ میں آج پھر نصیحت کرتا ہوں کہ کیا دعا کروں گا

اور اسی رشتہ میں گزارش دعا کے سلسلہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ

شکل دیکھی تعلق کی بلند ہے اور رضا بقضا کی

کہ صلاح الدین نامی سپاہی ملکوہ میں ایک جستجو کی چند روز میری کہ

رشوت کا ایک خط میرے نام [illegible] اور جس میں کہ وہ خط شامل حال کر گیا

رشوت کا مضمون یہ تھا کہ میں ایک فوجداری جرم میں گرفتار ہو گیا ہوں اور

کوئی صورت رہائی کی نظر نہیں آتی رشوت ستواری ہوا سمجھ یہ نفوذ حالی کے

ق
کہ اگر حضور تعالی رشوت فوجداری مقدمہ سے رہا کردیا تو میں مبلغ پچاس

روپیہ نقد آپ کی خدمت میں بلا توقف ادا کروں گا اتفاق ایسا ہوا کہ جب

رشوت کا خط پڑھا تو مجھے روپیہ کی ضرورت تھی شب میں دعا کی کہ اے

۳
خدائے قادر و کریم اگر تو اس شخص کو اس مقدمہ سے رہائی بخشے تو میں

طور کا فضل تیرا سمجھوں گا کہ یہ شخص تو رشوت سے رہائی پا جائے گا

دوم یہ کہ اس وقت روپیہ کی ضرورت تھی میرا ہستم کس قدر ہو گیا تھا

سوم یہ کہ ایک نشان ظاہر ہو جائے گا دعا کرلی تھی چند روز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عکس

نجیبی عزیزی ابرام لوریپالیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ مرحبا میں برابر آپ کا
مرکوز بیان کی کے نماز میں یاد کیا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ
عاجلہ بخشے اللہ کریم میری طرف سے لارڈ اللہ محمود کو
حرف سے السلام علیکم کہہ دینا گذشتہ شمارے کی
میں دیا کر آ رہا ہوں قدرت نے سہارے دیکھیں
درس پیغمبر زبان اس پر ہے کہ ایک ستارہ واقعی ہے
کہ اللہ سے میں متعلق رہیں اور شکر گزار

بعد توقف اور ازدیاد ترحیب رشد ہر طرح دعا کروں گا حسب [illegible]

شفاء اور مسرت کی کلی دعا کی حضور تعالیٰ بکثرت موروز ہیں کچھ تحسین [illegible]

مگر آپ کی رشد صورت کو دیکھ کر آپ کی مشکل کشائے خدا ہی

سے یہ وحشت شکوہ کرتا کہ حضور یہ دعا قبول ہو جائیگی کہ حضور تعالیٰ کی بارگاہ

میں بھی مگر حسن رشد آپ کی سائل عنایت ہو سے شکوہ کی نقش [illegible]

[illegible] کی کمال کی کہ دن کمن آپ کی حالات کم الحمد دعا ہوگا اور صبر [illegible]

کچھ دعوہ زیادہ کی کہ [illegible] یا ساتھ نکال اور وہ [illegible] کا رسالہ

تعویذ شریف آپ کا رسالہ [illegible] کی رشتہ ہے ایک ایسا [illegible] ظاہر ہو جاتا

[illegible] کو حضور تعالیٰ مشکل کشائی کی دعا ہی کا ارادہ کیا [illegible] مسئلہ علم

میں اور [illegible] حصہ اللہ [illegible] ان ذکر دعا کی جاتی اور آپ کا

[illegible] ثبت کی العفو آپ کو [illegible] صورت [illegible]

[illegible] وقت [illegible] اور [illegible] حضور تعالیٰ کی تعلیم

[illegible] کا اور بعد [illegible] الحمد دعا [illegible]

[illegible]

[illegible]

خیال گذرا کہ ان دنوں میں دینی ضرورت کے لئے بہت کچھ تفکرات

پیش ہیں مہمانوں کے اترنے کے لئے عمارت ناکافی ہے [illegible] کی

چاہئے اسقدر روپیہ کی خریدی ہی تھی زمین بہت رہ توسیع مکان کے لئے مل سکتی

ہے اگر اسقدر روپیہ دیا جائے کہ کم سے کم دو ہزار روپیہ اور چاہئے تا

اس پر عمارت بنائی جائے اور تکمیل مینار کا فکر ہے ہر وقت دل کو

لگا ہوا ہے اگر دو ہزار روپیہ کا انتظام ہو جس سے دونوں کام شروع کر

دئیے جائیں تا بالفعل بموجب وحی الٰہی وسّع مکانک کی تعمیل ہو کی

پوری ہو اور لوگوں کو ان اخراجات کی ضرورت ہے۔ پس میرے دل میں

یہ خیال پیدا ہوا ہے کہ اگر ایک جلد [illegible] رکھ کر ہر ایک کی اس میں

اپنی کتاب براہین کی دوسری جلد کو منظور کر لیا گیا ہے یہ نذر کرے کہ

اگر کسی وقت [illegible] رسالہ [illegible] سے [illegible] اسقدر

خط نمبر ۹۳/۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

محبی عزیزی اخوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں آپ کے [illegible]

رات کے وقت یہ محسوس کیا ہے کہ اسقدر امراض

اور اعراض لاحق ہوگئے ہیں۔ اکثر انکی کثرت ہموم

وغموم کا نتیجہ ہے عجیب دردناک احساس پیدا ہوتا ہے

کہ جس سے دل کا لرزہ ہوتا ہے لیکن جب میں

خداتعالیٰ کے کاموں پر نظر کرتا ہوں تو

اسکے فضلوں پر شکر کرکے دل امید سے

ہو جاتا ہے میں اسکے لیے دعا کرتا رہا مگر کیسی دعا

حقیقت کے نظر آگئے جو اپنے اختیار میں نہیں ہے

مجھے لگا رہا ہے کہ اُنکے نیچے دعا نہیں کے ہے

سوچا اس خلوت کے لیے ایک سجدہ الست ہے

ہے میں السید الشہ عرفہ کو اس کہا الست میں

مجھے رشد پانے والے کا موقع ملا ہے تاکہ میں

یہ مان لوں سامان حقیقت کے لیے کچھ صورتیں

اس کی آمد خلوت میں الٰہی سے جیسا اب

کہ اسرار للہ خاص طور سے دعا کروں گا

پھر آپ کے تحریری سلسلہ کو [illegible] میں بھی [illegible] تین اور کے حصہ میں

اور دوسری کے حصہ میں [illegible] اللہ کے حقوق سے جیسا ہو اگر ایسا نہ ہو تو [illegible] ایک دم میں

ہو جاتی سو آپ تسلی رکھیں [illegible] اپنے عزیز بچوں کے لیے دعا کرتا ہے

ایسا ہے آپ کے لیے [illegible] خدا تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور [illegible]

شرارت سے [illegible] [illegible] والسلام

خاکسار [illegible]

بقیه حصه خط ۶۱/۴۳ سلسله کے لئے دیکھو صفحه (۸۰) کتاب هذا

مکرر [illegible] [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی عزیزی مکرم [illegible] صاحب سلمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں الحمدللہ اگرچہ چند روز بیمار رہا آج ہی [illegible]
انگلستان میں [illegible] جا سکا ارادہ تھا کہ [illegible] کے مختلف حصوں کو سنایا جائے
نے کچھ مضمون لکھے ہیں [illegible] کہ انگریزی کا [illegible] ہو چکا [illegible] کریں
حضرت [illegible] کی نسبت ایک ضروری امر بیان کرنا چاہتا ہوں گو ایک شخص اپنے رتبے کا
خادم ہوتا ہے مگر میں محض آپ کی ہمدردی کی راہ سے لکھتا ہوں کہ [illegible] کا
سچا ہمدرد ہے اور قابل قدر ہے اور کبھی معلوم ہوا ہے کہ کوئی بولا جیسا کہ

انکی عادت ہوتی ہے اچھی کینہ اغراض رکھتے ہیں یا حسد سے یا کسی سفلہ پن سے
عادت سے بڑی اونچیوں کے پاس گستاخی سے انکی باتوں کی شکایت کر دیتے ہیں جسکا مجھے سخت
کہ اتنے دنوں سے میں نے کسی کو آپکی خدمتوں اور نہ حضور بخش صاحب کی نسبت حقوق واقعہ
باتیں لکھکر آپکو اپنے ناراض کیا ہے گویا انہوں کو بری باتیں آپکے ملاقات کے سم
اور آپکے سامنے عرض سے کچھ الفاظ کہتا ہوں کہ اشتہار سے کچھ بار بار جنگی
حاصل ہوا اور عجب یہ کہ آپ نے انکی اعتبار کر لیا ہے کہ اور اصل یہ حوالہ شاید کہ جسم
میں اس بات کا گواہ ہوں کہ رودہ عبدالبخش کی طرف سے ایک لفظی جنوحی شان ہے
منہ نکلا اور کسی معلوم ہے کہ میں سچا دل و جان سے آپکا خیر خواہ ہوں اور ہمیشہ دعا کرتا
اور مجھے ہمیشہ [illegible] خاکسار آپکے لیے تاکید کرتا رہتا ہے اور چاہتا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی
آپکے ساتھ ہو ایسا یہ بات کہ رودہ عبدالبخش ایک بیکار ہے یا آپ کے نشانوں کے

کسی گاؤں شہر یا ملک [illegible] کا معاملہ ہو انسان اپنی طرف سے کوشش کرتا رہے

اور اگر بہتری کا معتقد ہو تو اپنی کوشش سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا ایسے

انسانوں کے لئے جو ایک بزرگ [illegible] کی خدمت میں لگے چکے ہیں اور [illegible]

گئے ہیں میرا تو یہی اصول ہے کہ انکی مسلسل جدوجہد کو [illegible]

کام کرنے والوں کی مدد ہو جاتی ہے اور ایک سچا ہندوستانی حکم [illegible]

وہ شخص ملک اور ایسے انسانوں [illegible] سال گذشتہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکملہ خط کے لئے صفحہ (77) دیکھو ۔

Published by M. Ismail Fazil High Court Pleader Yadgiri, (Dn.)
Printed at
Avon Printing Works Esamian Bazar, Hyd-Dn.

صحت نامہ "مکتوبات احمدیہ" جلد ہفتم حصہ اول مرتبہ ملک صلاح الدین ایم۔اے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۵	اکاون	ساٹھ	۱۴	۲	اسّی	اسّی (لٹھ)
〃	〃	تالیف	اشاعت	〃	۳	ایک سو	ایک (ماٹھ) سو
〃	۶	چونتالیس	سینتالیس	〃	۶	باعث	بباعث
〃	۹	سولہ	اکیس	〃	۸	مالیر کوٹلہ	کوٹلہ مالیر
〃	۱۰	تیئس	چھبیس	〃	۱۱	ہدایت	ہدایات
〃	〃	چھ	بارہ	〃	۱۰	ایک	یک
۴	۵	اخویم محترم	اخویم محترم (معاذ مین اصحاب احمد)	〃	۲۲	بشکل خط	بشکل/خط
〃	۹	اس کا	ان کا	۱۵	۲	کامل	کامی
۷	۶	کافر ہوتے ہیں	کافر ہیں	〃	۶	کی نفیس	کی تھیں (مزید معلوم ہوا کہ یہ اسی مئی ہے کیوں کہ مئی میں حسین کافی دفعہ آئے اور کئی روز کے بعد قادیان رہے)
〃	۱۱	دوسری حالت سے پہلی	دوسری حالت پہلی حالت سے				
۸	۱	نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہٗ ونصلی	〃	۱۲	کھیر والے	کھیرو والے
〃	۳	رحمۃ	رحمۃ اللہ	〃	۱۳	مضایقہ	کچھ مضایقہ
〃	۴	بیاعث	بباعث	〃	۱۴	زمانہ	زنانہ
〃	〃	رہا	رہی	〃	۱۸	جاوئے	جاوے
〃	۸	آخر	آخرجو	۱۶	سطر ۹ کے بعد خالی جگہ غلطی سے رہ گئی ہے سطر ۹ و ۱۰ مسلسل سمجھی جائیں		
〃	۹	فانیتیں	قانیتین	〃	۱۱	نششت	نشست
〃	۱۹	طور	طور سے تسلی	۱۷	۱	نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم	علیٰ رسولہ الکریم
〃	۲۱	طبیت	طبیعت	〃	۳	دوسو	دوسو (ما)
۹	۱۵	ایک شخص	یک شخص	〃	۵	(مال) سو	دوسو (مال)
۱۰	۶	ذالک	علی ذالک	〃	۲۰	دوسو (۲۰۰)	دوسو (مال)
〃	۸	نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہ ونصلی	〃	〃	تھا کہ وہ	تھی کہ
〃	۱۱ و ۱۲ و ۱۶	دوہزار	دوہزار (۲۰۰۰)	۱۸	۳	دوسو	دوسو (مال)
〃	۱۳ و ۱۴	ایک ہزار	ایک ہزار (۱۰۰۰)	〃	۱۰	نے	نے ایک
				〃	۱۱	باراں	باراں
۱۱	۱۲	نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہٗ ونصلی	〃	۱۴	طبعیت	طبیعت
〃	۱۴	سلمہ اللہ	سلمہٗ	〃	۱۵	نزلہ	نزلہ و
〃	۱۵	رحمۃ	رحمۃ اللہ	〃	۲۰	ہوگا	ہوگا کہ
۱۲	۷	نہیں	نہیں ہیں	سطر ۲۰ میں جو خالی جگہ چھوڑ دی گئی ہے خالی نہ سمجھی جائے			
〃	۱۳	ہیں	نہیں	عبارت بہ تکرار درج ہو گئی تھی اسے کاتب نے کاٹ کر نقطے ڈال دیئے ہیں			
۱۳	۱۵	نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہٗ ونصلی	۱۹	۵	بسم اللہ تا الکریم اصل مکتوب میں نہیں	

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹	۱۳	مکتوب	مکتوب نمبر ۱۲/۵
"	۱۴	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہ و نصلی
"	۱۷	فرماوئے	فرماوے
۲۰	۶	سلہ	نوٹ
۲۱	۷	اس	اسس
"	۱۳	دونسو ۲۰۰	دوسو
۲۲	۸/۹/۱۰	کرنیں	کرنیں
۲۳	۱	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	مکتوب میں نہیں
"	۲	مولوی	مولائی
"	۱۵	یاخدا	یاخدا
۲۵	۱۱	نششت	نشست
۲۶	۱۹	یا	تا
"	"	اس کو	اسی کو
۲۷	۸	۱۹۰۲ء	۱۹۰۳ء
۲۸	۲	فرماوئے	فرماوے
۲۹	۱	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہ و نصلی
"	۳	ایک	یک
"	۴	یہ عبارت "خطوط وحدانی والا نقطہ خاکسار مرتب کی طرف سے ہے" حاشیہ کی بجائے غلطی سے متن میں درج ہو گئی ہے	
"	۱۴	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہ
"	۱۷	کر دیا	کرتا ہوں
۳۰	۱۷	بحمد بعد	بحمد اللہ
۳۱	۲	ہر ایک	ہریک
"	۳	لیکن	ہیں
"	۱۳	سات سو	سات سو
"	۱۵	طرح	طرح سے
"	۱۸	بعد	جلد بعد
"	حاشیہ ۲	"ہوتا رہے"	"ہونے ہوتا رہے"
۳۲	۳	آسمانوں	آسمان
"	۶	غلطی سے خطوط وحدانی والی عبارت حاشیہ کی عبارت متن میں درج ہو گئی	
"	۸	ہوتے ہیں	ہوجاتے ہیں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
"	۱۲	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہ و نصلی
"	۱۵	طوق	لحوق
۳۳	۳	بچھ	کچھ
"	۶	ایک	یک
۳۴	۱	خطوط وحدانی والی عبارت حاشیہ کی بجائے غلطی سے متن میں درج ہو گئی	
"	۷	وخول	دخول
"	۱۲	اس قدر	جس قدر
"	۱۸	پاوئے	پاوے
۳۵	۳	یوسف	سیف
"	۱۲	شہادت	شہادات
"	۱۵	سنہ	بسہ
"	۱۶	۳۹ھ	۳۹
"	۲۱	مدراس	مدراسی
۳۶	۵	برکاتہ	وبرکاتہ
"	۱۳	بالفعل	بالفعل میں نے
۳۷	۶	کل مجھے	کل مجھے کل
"	۱۰	ہر ایک	ہریک
"	۱۷	کے کوٹلہ	کے والے کوٹلہ
۳۸	۲	دینا	دیتا
"	۳	آگئی	آوے گی
"	۷	ہر ایک	ہریک
"	۱۳	گئے	لگے
"	۱۷	ایک	یک
"	آخری سطر	۲۰ مئی	۲۷ مئی
۳۹	نوٹ: مکتوب ۲۸/۹۱ میں جو مستری نظام الدین صاحب سیالکوٹی کا ذکر ہے اس امر کا ذکر حقیقۃ الوحی ص ۳۲۳/۳۲۴ پر بھی فرمایا ہے		
"	۱۰	گیا ہے	گیا
"	۱۳	بیجاس	بیجاس ص
"	۱۵	تین	تین ۳
"	۱۶	اول	اول ۱
"	"	دوم	دوم ۲

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۹	۱۷	سوم	سوّم ۳
〃	۱۹	بپچاس	پچاسس ادھے
〃	۲۱	چارسو	چارسو اسرار
۴۰	۱	مکاتات	مکافات
〃	۶	میاں	میں نے
〃	۷	آپ	کہ آپ
〃	۱۷	کہ دیا	کر دیا
۴۱	۶	کے	(کے)
〃	۹	یا	یا (جیسا)
〃	۱۲	اعمال	الاعمال
〃	۱۶	تاریخ	تاریخ کی
۴۲	۸	درست انتظام نہیں ہے	انتظام درست نہیں
	۱۱	کبھی	کبھی کبھی
-	حاشیہ	الا	والا
۴۳	۹	نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم	نحمدہٗ و نصلی
〃	۱۰	برکاتہٗ	وبرکاتہٗ
〃	۱۵	بستر	بستر سے
〃	۱۷	للّٰہ	لِلّٰہ
〃	۲۱	۲۲۳/۲۲۴	۳۲۳/۳۲۴
۴۴	۵	(نقطوں والی جگہ خالی نہ سمجھی جائے)	
〃	۶	کرکے	(کرکے)
〃	۱۵	۳۳/۹۹	۳۳/۹۹ حضرت ذوالجناحینؓ نے ایک خط تحریر کیا جس کا ترجمہ ضمیمہ [illegible]
۴۵	۱	اقدس میں ہے	اقدس میں ہے اس کا ترجمہ ضمیمہ میں صفحہ ۴۳ تا ۵۱ پر دیا گیا ہے۔
〃	۶	چاہیے	چاہیں
〃	〃	اب میں	اور میں اب
〃	〃	نماز	یک نماز
〃	۱۶	من	سن
〃	حاشیہ	"شروع سے"	"شروع سے" یا "ابتدا سے"
۴۶	۶	اس	صرف اس
۴۷	۲	آمدنی	آمدن
〃	حاشیہ میں درج ہونے سے رہ گیا:	خطوط وحدانی والا لفظ میری طرف سے ہے	

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۸	۵	علیٰ رسولہ الکریم	علیٰ رسولہ
〃	۶	احریم	اخویم
〃	۷	برکاتہ	وبرکاتہ
〃	۱۸	ایک	یک
〃	۱۹	"لوگ" کے لفظ کے بعد خالی جگہ غلطی سے رہ گئی کوئی لفظ چھوٹا نہیں	
۴۹	۴	ہر	ہے
〃	۵	پر	پر نکاح ہو جائے
〃	۵ و ۷	سطر میں عبارت ڈبل لکھے جانے کی باعث کاٹ کر نقطے ڈالنے پڑے۔ یہ دونوں جگہ خالی نہ سمجھی جائیں	
〃	۱۶	لک	بلک
〃	۲۱	ملاحظہ فرمائیے	ملاحظہ فرمائیے ضمیمہ میں ۵۳ تا ۵۷
〃	آخری سطر	علیہ	علیہ السلام
〃	حاشیہ	میں نے	"میں نے"
۵۰	۱	برکاتہ	وبرکاتہ
•	۱۲	مذکورہ	۳۸/۱۰۱ مذکورہ
〃	۲۰	دعائیں	دعا
〃	حاشیہ	والا لفظ	والے الفاظ
〃	〃	ہے	ہیں
۵۱	۴	ہے	کہ
〃	۷	عدد	چار عدد
〃	۱۱	غائبا	غائبانہ
〃	۲۱	رایے	رائے
۵۲	۲	رالآ	آکا
〃	۵	سکھائے	سکھلائے
〃	۱۰	اللہ	خدا
〃	۱۵	ہیں زیادہ	ہمیں زیادہ
〃	〃	ہمیں	ابھی تک ہمیں
〃	۱۹	بھی ہو جائے	بھی ہو
〃	〃	نصرف	نہ صرف
۵۳	۲	دو	دو
〃	۴	پیخ	پیخ کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۲	۸	اکثر	اگر
〃	۱۱	کا	کا
〃	۱۷	کرتا	کرتا ہے
۵۳	۷	تھا	تھا۔ صحیح تاریخ [illegible] ہوگی
〃	۸	بسم اللہ	بسم اللہ [illegible]
〃	-		محبی عزیزی اخویم کتابت خطبہ الہامیہ
〃	۱۰	دہ	دو
〃	۱۶	کہ	کہ بہتر ہے کہ
〃	۲۱	دوسو	دوسو تا
〃	-	ناہموار	ناہمواری
〃	۲۲	اٹے	آٹے
۵۵	۸	ہمدردی	آپ سے ہمدردی
〃	〃	لکھا	لکھتا
〃	۹	ہوا	ہوا ہے
〃	〃	سد	حسد
〃	۱۹	نہ	نہیں
۵۶	۲	بے قدسی	بے قدری
〃	۸	آرہے	آئے
۵۷	۴	لاہور	سیالکوٹ
〃	۱۴	نمبر	۱۰۱ نمبر
〃	۲۰	ایکہزار	دس ہزار
۵۸	۴	ساتھوں	ساتوں

نوٹ:۔ بابت خطوط ۴۴/۱ تا ۵۱/۲۔ کتاب ہذا کے چھپ جانے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ یہ خطوط الحکم بابت ۷ جون ۱۹۳۶ء میں چربوں سمیت شائع ہو چکے ہیں۔ پھر بھی کتاب ہذا میں ان کا شائع ہونا بیکار نہیں گیا کیونکہ کتاب میں بلاک دیئے گئے ہیں۔ دوسرے ان خطوط کی عبارت حضرت عرفانی صاحب یا حضرت بھائی جی نے پڑھکر درج نہ کرائی تھی اس لئے بعض الفاظ کے پڑھنے میں سہو ہو گیا مثلاً مرزا کو خاکسار اور خاکسار کو کیا پڑھا گیا۔ حالانکہ انہی اور خطوط میں مرزا کو مرزا ہی پڑھا گیا۔ اصل خطوط کے ساتھ الحکم اور کتاب ہذا کی عبارات کا حضرت بھائی جی کے سامنے مقابلہ کیا گیا حضرت بھائی جی نے کتاب ہذا کی عبارات کو درست قرار دیا ہے البتہ مکتوب ۴۴/۳ میں القدیر اور العزیز دونوں پڑھا جا سکتا ہے حضرت بھائی جی کا رجحان العزیز کی طرف ہے اور میرا القدیر کی طرف ہے اس لئے کہ حضور کے کا خط القدیر کے مشابہ معلوم ہوتا ہے۔ ان خطوط کے بلاک کتاب میں درج ہیں اور چربے الحکم میں ان سے احباب خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۸	۲۰	ایک	عصم
۵۹	۲	بھی	بھی دعا کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۹	۱۰	جائے	جاوے
〃	۲۰	۴۴/۵ والے حضرت بھائی جی کے خط کا چربہ ضمیمہ ص۱ سے قبل درج ہے	
۶۰	۵	جائے اور	جاوے اور
〃	〃	اللہ تعا	اللہ تعالیٰ
〃	۱۱	ب	اب
〃	۱۲	بچوں	بچے
〃	۱۳	اور	اور اور
〃	۴۹/۶	کے آخر پر نوٹ کے بعد یہ الفاظ سہواً درج ہونے سے رہ گئے "عبدالرحمٰن قادیانی احمدی بقلم خود ۲۴ اپریل ۱۹۰۸ء"	
۶۲	۱۱	حس	حسن
۶۳	۹	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم	نحمدہٗ
〃	۱۸	گورداسپور	گورداسپور ۳۰ اگست ۱۹۰۳ء
〃	۲۰	ہیں	ہیں خرید
۴۴ کے بعد ٹائٹل	۱۱	حقؑ (ق پر غلطی سے چھپ گئی زیر بھی جائے)	

صحت نامہ ضمیمہ کتاب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۳	خیریت	عنایت
〃	۷	آپ کی	آپ کا
〃	۸	مدت	موت
〃	۹	قطعی	قطعی حکم ہے
〃	〃	مید	امید
〃	۱۰	آپ کو نہ صرف	نہ صرف آپ کو
〃	۱۱	اور انسان	دو انسان
〃	۱۶	کہ	کیا
۱۴	۱	ہوتا	ہوتی
〃	۴	اور	جو
〃	۵	اب	اپنے
۵۹	۳	شروع سطر میں	۴۴/۲
〃	۵	〃 〃	۴۵/۲
〃	ع کے بعد		۴۶/۱
۶۰	پہلی سطر سے قبل		۴۷/۳
〃	۸	صفحہ کے وسط میں	۴۸/۵
〃	صفحہ کے نچلے حصہ میں		۴۹/۶
۶۱	صفحہ کے وسط میں		۵۰/۲
۶۲	صفحہ کے شروع میں		۵۱/۲
۶۴	نوٹ نمبر (۲) میں مولوی سید بشارت احمد صاحب حیدرآباد کا یہ بیان کہ انہوں نے ۱۹۰۶ء میں بیعت کی تھی اور ان کے خطوط کا جواب حضور کی طرف سے اخبار میں ان کی تسلی کیلئے چھپوایا جاتا تھا اس کا کوئی ثبوت عملاً نہیں ملتا بلکہ صحیح تاریخ بیعت مولوی بشارت احمد صاحب ۱۹۰۸ء ہی معلوم ہوتی ہے جو حضور کی تحریر سے ظاہر ہے۔		

شکریہ احباب

اس کتاب کی طباعت اور اشاعت اور
پروف ریڈنگ و دیگر تمام کام کی انجام دہی
میں مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی فاضل وکیل ہائیکورٹ شاہ آباد
نے میری بہت مدد کی ان کے علاوہ مکرم سیٹھ
محمد عبدالحی صاحب احمدی یادگیر و سیٹھ معین الدین صاحب
احمدی چنتہ کنٹہ و سیٹھ رشید احمد صاحب احمدی حیدرآباد
سیٹھ محمد اسماعیل صاحب چنتہ کنٹہ و اعجاز حسین صاحب
چنتہ کنٹہ نے بھی حتی المقدور مالی اعانت فرمائی۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۴ دسمبر ۱۹۵۲ء

ملک صلاح الدین ایم اے

قادیان